رہبر حج

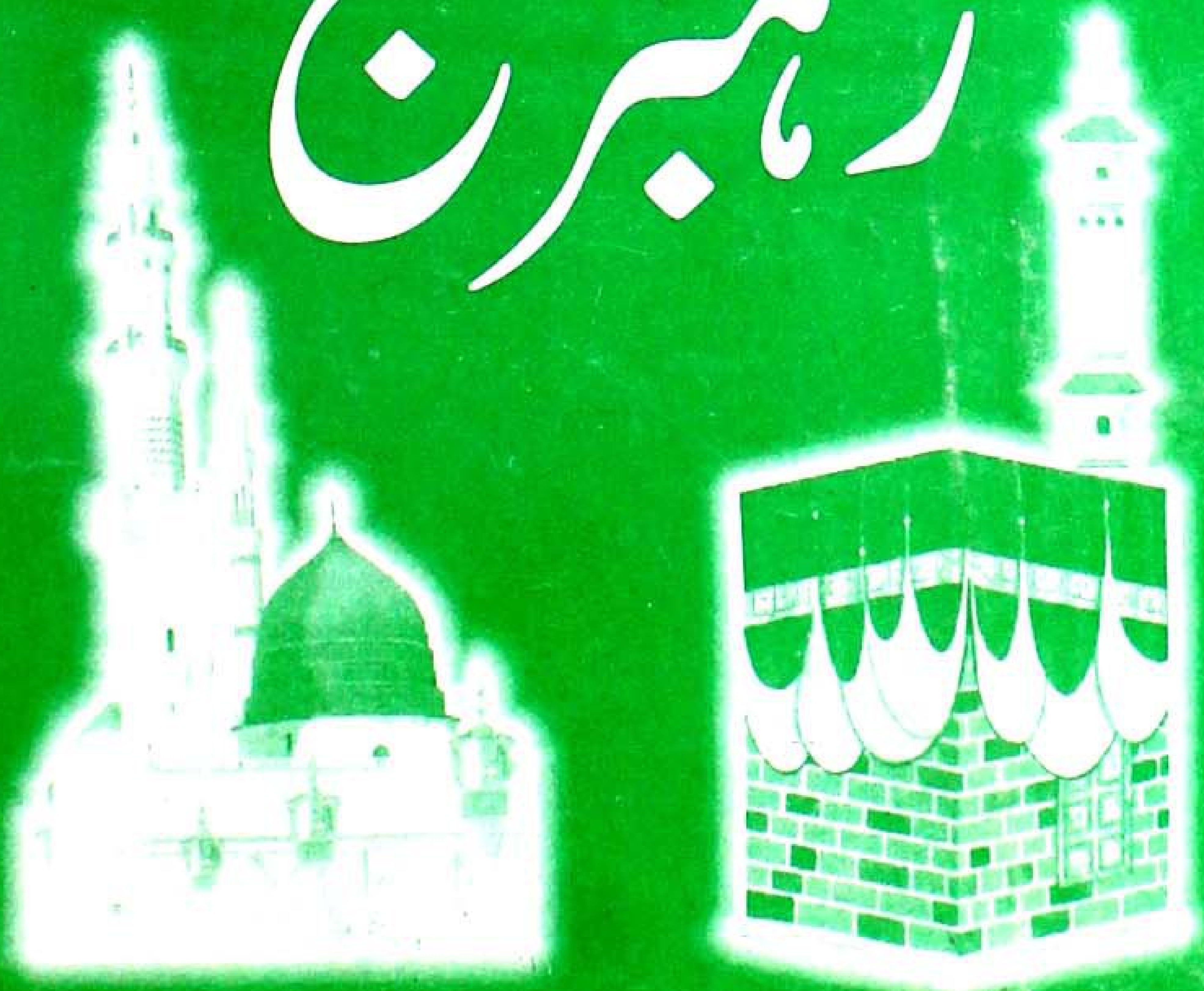

لطیف الرحمٰن خان

ہدیہ دعائے خیر

ملنے کا پتہ

۶۳ ـ ابوبکر بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور۔

Marfat.com

رہبر حج

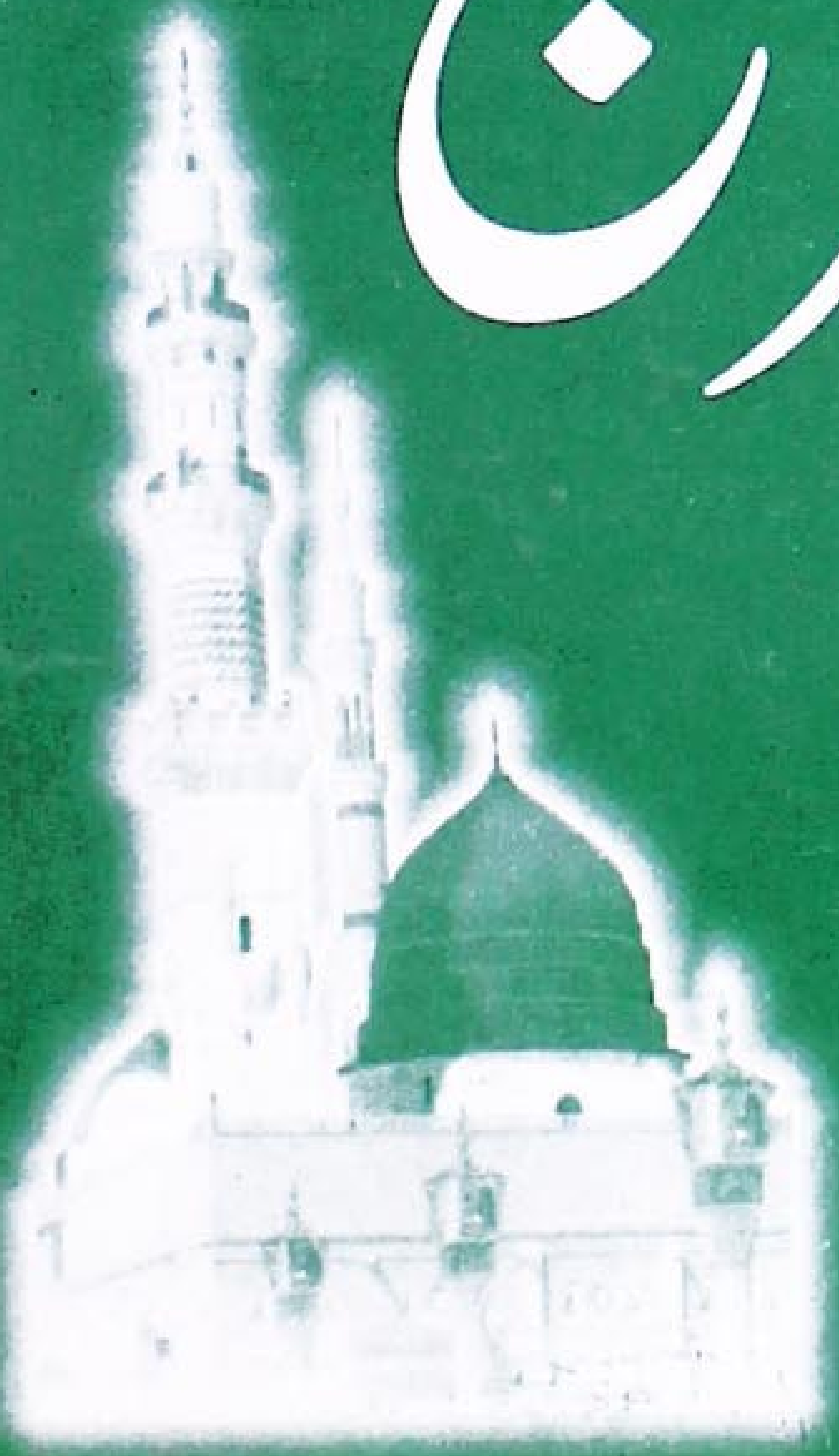

لطیف الرحمٰن خان

ہدیہ دعائے خیر

ملنے کا پتہ

۶۳ ۔ ابوبکر بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور۔

9.62

Marfat.com

رہبر حج

مؤلفہ

لطیف الرحمان خان

ملنے کا پتہ

۶۳۔ ابوبکر بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور

Marfat.com

حج

حج کے معنی ہیں کِسی بڑے مقصد کا ارادہ کرنا۔ شریعت کی رُو سے وہ مخصوص اعمال مراد ہیں جو مخصوص دِنوں میں ایک خاص جگہ اور خاص طریقہ پر ادا کیے جائیں۔ دوسرے فرض ارکان نماز، روزہ اور زکوٰۃ کی طرح حج بھی اِسلام کا اہم مسنون رُکن ہے۔ عمر میں صِرف ایک دفعہ فرض ہے، وہ بھی صاحبِ استطاعت کے لیے فرض ہے۔ اس کے فرض ہونے کی چند شرائط ہیں۔

خوش قِسمت ہیں وہ لوگ جِن کو حج بیت اللہ کا شرف حاصِل ہوتا ہے کیونکہ غریب لوگ تو اس کی استطاعت نہیں رکھتے اور عموماً بڑے لوگ دنیاداری میں اس قدر مگن ہیں کہ اُنہیں اس اہم فریضہ کا خیال ہی نہیں آتا۔

بیت اللہ وہ مقام ہے جہاں پر حضرت ابراہیم علیہ السلامِ، نبی اکرم حضرت محمدؐ مصطفےٰ ﷺ و دیگر اولیاء اللہ کے مبارک قدم پڑے، وہیں پر آپ جائیں گے اور طواف کی سعادت حاصل کریں گے۔ تن پر صرف دو چادریں لپیٹے ہوئے دنیا کی طرف پیٹھ کر کے آپ کا مُنہ بیت اللہ شریف کی طرف ہو گا۔ گویا دنیا آپ نے چھوڑ دی ہے اور اللہ تعالیٰ سے ناطہ قائم کر لیا۔ جیسے موت کے بعد نئی زندگی مِل جاتی ہے، اسی طرح حج کے بعد انسان کو نئی زندگی عطا ہوتی ہے اور

Marfat.com

سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ مگر پیشانی پر چند قطرے عرقِ پشیمانی اور آنکھوں میں آنسو ہوں اور انسان گڑگڑا کر معافی کا طلب گار ہو۔ دراصل یہاں بھی اللہ سے معاہدہ کرنا پڑتا ہے۔ اپنے ربّ العالمین سے سابقہ گناہوں کی معافی مانگے اور آئندہ کے لیے توبہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے ساتھ کی گئی زیادتیاں معاف نہیں کرتا جب تک وہ معاف نہ کر دیں۔ اس لیے حج پر جانے سے پہلے اپنے دوست احباب سے معافی مانگ لیں۔

حج کے ارکان اور مسائل دوسری عبادات کی نسبت زیادہ ہیں جو اہل علم کو بھی اکثر یاد نہیں رہتے۔ اگر خدانخواستہ حج فاسد ہو جائے تو اس کی قضا بھی آسان نہیں۔اس لیے اس کے مسائل سے پوری طرح آگاہی ضروری ہے۔ مکمل طور پر تربیت حاصل کریں تاکہ معلّم کے بغیر مناسک ادا کرسکیں۔

اس ضمن میں کئی کتب کا مطالعہ کیا مگر کوئی کتاب ایسی نہ ملی جس میں تمام دعائیں درج ہوں اور تسلسل کے ساتھ تمام مناسک ترتیب کے ساتھ گھر سے روانگی سے واپسی تک ایک جگہ درج ہوں۔ اس لیے یہ مختصر کتاب لکھنے کی ضرورت پیش آئی تاکہ حجاج کرام ان مناسک کو خود سوچ سمجھ کر بغیر کسی مدد (معلم وغیرہ) کے ادا کرسکیں۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ دوسری کتب کا مطالعہ نہ کریں۔ تفصیل و تشریح کے لیے آپ ایسا ضرور کریں اور کسی حاجی یا (تربیتی مرکز برائے حج سے استفادہ کریں۔ اس کتاب کا بغور مطالعہ اور اس کو مناسکِ حج ادا کرتے

Marfat.com

وقت ساتھ رکھیں۔ ان شاء اللہ یہ خلاصہ آپ کا رہبر ثابت ہو گا، اور آپ کسی معلم کی ضرورت محسوس نہیں کریں گے۔

یُوں تو ان پڑھ افراد صِرف اللہ اللہ یا کلمہ شریف کا وِرد کر کے بھی طواف کر سکتے ہیں مگر پڑھے لکھے حجاج کرام کو مکمل تربیت حاصل کرنی چاہیے۔ حج تو عمر میں ایک دفعہ یا صاحبِ حیثیت احباب چند بار ہی کر سکتے ہیں اس لیے پوری تیاری کے ساتھ حج کرنے سے لطف و سرور دوبالا ہو گا۔

اس کتاب کے آخری صفحات میں عورتوں کے لیے ضروری ہدایات درج کی گئی ہیں۔ اس لیے خواتین ان سے استفادہ کرسکتی ہیں۔

میں ان مصنفین کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جن کی کتب سے میں نے استفادہ کیا۔ خصوصی طور پر ان اصحاب کا جن کی کاوشوں سے اس کتاب کی طباعت و اشاعت ممکن ہوئی اور اس کی تقسیم کا اہتمام ہوا۔

احقر العباد

لطیف الرحمٰن خان

۶۳۔ ابوبکر بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن

لاہور۔

Marfat.com

گھر سے روانگی

وہ لوگ خوش قسمت ہیں جنہیں اللہ نے استطاعت دِی اور حج کے سفر کے لیے چن لیا۔ آپ کا مقام یقیناً بہت اونچا ہے۔ روانگی سے پہلے بہتر ہے کہ آپ تہجد کے وقت اٹھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔

اے اللہ تو نے مجھے توفیق دی، تو ہی مجھے اپنے گھر بلا رہا ہے۔ اے اللہ میری نیت کو صاف کر دے اور مجھے عُمدہ سے عمدہ حج کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ میرے حج کو آسان کر دے۔ اے اللہ میں جِن اہل و عیال کو چھوڑ کر جا رہا ہوں، ان کی حفاظت فرما۔ اے اللہ! اُمتِ مُسلمہ اور میرے ملک کی بھی حفاظت فرما۔ آمین ثم آمین۔ دِل میں حج کی نیت کریں، دو نفل ادا کریں، اِس کے بعد حسبِ توفیق صدقہ خیرات کریں اور گھر سے روانہ ہونے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَا

Marfat.com

يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ.

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے سنبھالنے والا ہے۔ نہ جس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کے مملوک ہیں سب جو آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ ایسا کون ہے جو اس کے پاس سفارش کرے بدون اس کی اجازت کے۔ جانتا ہے جو کچھ خلقت کے روبرو ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے۔ گنجائش ہے اس کی کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو اور گراں نہیں اس کو تھامنا ان کا اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا۔

اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَھْلِ: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَمِنْ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ . (صحیح مسلم)

اے اللہ تو ہی ہمارا رفیق سفر ہے اور تو ہی ہمارے گھر والوں کی خبر گیری کرنے والا ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی تکلیفوں سے اور واپسی کی پریشانیوں سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بد دُعا سے اور اہل و عیال اور مال و دولت، کی بُری

Marfat.com

حالت دیکھنے سے۔

گھر والوں کے لیے دُعا پڑھیں

اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا یُضِیْعُ وَدَائِعَہٗ. (حصن حصین)

گھر والو! میں تمہیں اللہ کے سپرد کر چلا ہوں، جو اپنی امانتوں کو ضائع نہیں کرتا۔

گھر سے روانہ ہوں۔ دل کو ہر قسم کی برائیوں سے پاک رکھیں، کیونکہ صحیح معنوں میں حاجی وہی ہے جو تقویٰ کے ساتھ حج کرتا ہے۔ اس لیے عہد کریں کہ نیت کو پاک صاف رکھوں گا۔ راستہ میں کسی سے لڑائی جھگڑا نہیں کروں گا اور تقویٰ کو اپنا مقصد بناؤں گا۔

سوار ہوتے وقت کی دُعا

جہاز، ریل، موٹر، بس وغیرہ میں سوار ہوتے وقت یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَر ○ اَللّٰہُ اَکْبَر ○ اَللّٰہُ اَکْبَر ○ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ (صحیح مسلم)

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے قابو میں کر دیا۔ ورنہ ہم اس کو قابو میں نہ لا سکتے تھے۔

Marfat.com

حج کے لیے روانگی

اِحرام باندھنا

گھر سے روانہ ہونے سے پہلے غسل کریں اور غسل میں احرام کی نیت کریں۔ احرام باندھ لیں۔ دو نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں قُلْ یٰاَیُّھَاالْکَافِرُوْنَ اور دوسری میں قل ھو اللہ پڑھیں۔ عمرہ کی نیت کریں۔

نیتِ عُمرہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ ، فَیَسِّرْھَا لِیْ وَ تَقَبَّلْھَا مِنِّیْ، وَاَعِنِّیْ عَلَیْھَا وَ بَارِكْ لِیْ فِیْھَا نَوَیْتُ الْعُمْرَۃَ وَاَحْرَمْتُ بِھَا لِلّٰہِ تَعَالٰی.

اے اللہ میں نے ارادہ کیا عمرہ کا، اس کو میرے لیے آسان کر دے اور قبول کر لے مجھ سے اور اس (کے ادا کرنے) میں میری مدد فرما اور اس کو میرے لیے بابرکت فرما۔ نیت کی میں نے عمرہ کی اور احرام باندھا اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لیے۔

اس کے بعد تین موتبہ تلبیہ پڑھیں:۔

تلبیہ

لَبَّیْكَ ، اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ . اِنَّ

Marfat.com

اَلْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لَا شَرِيْكَ لَكَ،

میں حاضر ہوں۔ اے اللہ! میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ تمام تعریف اور نعمت تیرے لیے ہے اور ملک تیرا ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

جہاز میں مسلسل تلبیہ پڑھتے رہیں۔ اترنے کے بعد بھی چلتے پھرتے کسی بھی سواری میں پڑھتے رہیں۔ جہاز میں سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں۔

جہاز میں سوار ہوتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ، وَ عَلَّمْنَا الْقُرْاٰن وَمَنَّ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ ﷺ ،اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَنِیْ فِیْ خَیْرِ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ ،سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّالَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

میں سوار ہونا اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سب تعریف ثابت ہے واسطے اس اللہ کے جس نے ہمیں اسلام کے لیے ہدایت فرمائی اور ہمیں قرآن سکھایا اور ہم پر حضرت محمد ﷺ کو مبعوث فرما کر احسان فرمایا۔ شکر ہے اس ذات کا کہ جس نے مجھے بہترین امت میں پیدا فرمایا۔ جو لوگوں کی (ہدایت اور بھلائی) کے لے نکالی گئی ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے مسخر کیا ہمارے لیے اس (ذریعہ سفر) کو

Marfat.com

اور نہیں تھے ہم اس کے (قابو) کرنے کے لیے طاقت رکھنے والے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں اور ہر طرح کی تعریف ثابت واسطے اللہ تعالیٰ کے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

شہر مکہ معظّمہ میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا حَرَمُكَ وَ حَرَمُ رَسُوْلِكَ فَحَرِّمْ لَحْمِیْ وَدَمِیْ وَعَظْمِیْ عَلَی النَّارِ اَللّٰھُمَّ آمِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَآئِكَ وَ اَھْلِ طَاعَتِكَ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.

غسل کریں یا وضو کریں اور کعبۃ اللہ میں باب العمرہ یا دوسرے کسی دروازہ سے داخل ہوں۔ دایاں پاؤں اندر رکھیں۔ برآمدہ میں نظریں نیچے کیے ہوئے تلبیہ پڑھتے جائیں۔ برآمدہ کی سیڑھیاں اتر کر مطاف (صحن) میں پہنچیں۔ نظر اٹھا کر کعبۃ اللہ کو دیکھیں اور اس پر پہلی نظر پڑنے پر پڑھیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ . اَللّٰهُ اَكْبَرُ . اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

پھر یہ دعا پڑھیں

اَعُوْذُ بِرَبِّ الْبَیْتِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَ مِنْ ضِیْقِ الصَّدْرِ وَ

Marfat.com

عَذَابِ الْقَبْرِ۔

میں پناہ مانگتا ہوں بیت اللہ شریف کے پروردگار کے نام کے ساتھ کفر سے، فقر سے اور سینے کی تنگی سے اور قبر کے عذاب سے۔

اس کے بعد حجرِ اسود کی طرف بڑھیں تو یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَالسَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هٰذَا تَعْظِيْمًا وَتَشْرِيْفًا وَمَهَابَةً وَزِدْ مِنْ تَعْظِيْمِهٖ وَتَشْرِيْفِهٖ مِنْ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ تَعْظِيْمًا وَتَشْرِيْفًا وَّمَهَابَةً۔

اے اللہ تو سلامتی کا مالک ہے اور سلامتی تیری طرف سے ہوتی ہے اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے اے رب ہمارے ہمیں سلامی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں سلامتی کے گھر جنت میں داخل فرما۔ اے ہمارے رب تو بڑی برکت والا ہے اور بڑی بلندی کا مالک ہے۔ اے جلال اور بزرگی کے مالک اے اللہ اپنے اس گھر کی تعظیم اور شرافت حج اور عمرہ سے اور زیادہ بڑھا۔

پھر تلبیہ پڑھتے جائیں اور حجرِ اسود کی جانب سامنے جا کر اِس طرح کھڑے ہوں کہ دایاں کندھا کعبہ شریف کی طرف ہو اور نیت طواف کریں۔

Marfat.com

طواف کے سات چکر ہوں گے۔

طواف کی نیت:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّوَ جَلَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَ تَقَبَّلْہُ مِنِّیِ.

اِستلام

حجرِ اسود کا استلام (بوسہ دینا) کریں اگر ممکن ہو تو، اور اگر بھیڑ زیادہ ہو تو پھر استلام نہ کریں۔ استلام (بوسہ) اس طرح کریں کہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں حجرِ اسود پر رکھیں اور دونوں ہاتھوں کے درمیان بوسہ دیں۔ استلام کرتے وقت یہ دعا پڑھیں۔

حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ،اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَطَھِّرْلِیْ قَلْبِی وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ یَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَعَافِنِیْ فِیْ مَنْ عَافَیْتَ.

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کو پاک کر دے اور سینوں کی گرہوں کو کھول دے اور میرا ہر کام آسان کر دے اور

Marfat.com

مجھے بھی عافیت دے ان لوگوں کی طرح جن کو تو نے عافیت دی ہے۔

اگر موقع نہ ملے تو بعد میں پھر کبھی کر لیں۔ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں حجرِ اسود کی طرف کر کے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ کہہ کر ہتھیلیاں چوم لیں۔ پھر دنوں ہاتھ کانوں کے لو تک اٹھائیں جیسے نماز ادا کرتے وقت کرتے ہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں، استلام ہو گیا۔ اپنا دیاں کاندھا ننگا کر لیں (اضطباع) اور طواف شروع کر لیں۔ یہ خاص خیال رکھیں کہ آپ کا سِینہ کعبہ شریف کی طرف نہ ہونے پائے اور نہ ہی کعبہ شریف کی طرف دیکھیں۔ چکر لگاتے وقت کعبہ شریف اور مقامِ ابراہیمؑ کے درمیان میں گزریں۔ اگر ممکن نہ ہو تو کوئی بات نہیں۔ پہلے تین چکروں میں رمل بھی کریں۔ اگر تیسرے چکر تک رمل یاد نہ آئے تو پھر نہ کریں۔ پہلے چکر کی دعا پڑھنی شروع کریں اور رکنِ یمانی تک ختم کر لیں۔ ہر چکر کی دعا حجرِ اسود سے شروع کر کے رکنِ یمانی تک ختم کی جاتی ہے۔

خانہ کعبہ کا پہلا چکر شروع کیجیے اور یہ دعا پڑھیے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکَلِمَاتِکَ وَوَفَآءً بِعَھْدِکَ وِاتِّبَاعًا لِّسُنَّۃِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ ﷺ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّآئِمَۃَ فِیْ

Marfat.com

الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ،

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور (گناہوں سے بچنے کی) طاقت اور (عبادت کی طرف راغب ہونے کی) قوت اللہ کی طرف سے ہے جو بزرگی اور عظمت والا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام (نازل) ہو اللہ کے رسول ﷺ پر، اے اللہ تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیرے احکام کو مانتے ہوئے اور تجھ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہوئے اور تیرے حبیب محمد ﷺ کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے (میں طواف شروع کرتا ہوں)

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں (گناہوں سے) معافی کا اور (ہر بلا سے) سلامتی کا اور (ہر تکلیف سے) دائمی حفاظت کا، دین، دنیا اور آخرت میں اور جنت سے متمتع ہونے اور دوزخ سے نجات پانے کا۔

رکنِ یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجیے اور اس سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ، وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ، یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

Marfat.com

اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، اے بڑی بخشش والے، اے سب جہانوں کے پالنے والے۔

ہر چکر میں اگر ہو سکے تو رکن یمانی کو ہاتھ سے چھو لیں۔ حجرِ اسود کا استلام کریں اور دوسرا چکر شروع کریں، جیسے پہلے چکر میں کیا تھا مگر ہاتھ کانوں تک نہ اٹھائیں۔ یہ صرف پہلے چکر میں کیا جاتا ہے۔

دوسرے چکّر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْتَ بَیْتُکَ وَ الْحَرَمَ حَرَمُکَ وَالْاَمْنَ اَمْنُکَ وَالْعَبْدَ عَبْدُکَ وَاَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَھٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِکَ مِنَ النَّارِط فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبَشْرَتَنَا عَلَی النَّارِ، اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ واجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ. اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ، اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابِ.

یا اللہ بے شک یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا حرم ہے اور (یہاں کا) امن و امان تیرا ہی دیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرے ہی بندہ کا بیٹا ہوں اور یہ

Marfat.com

دوزخ کی آگ سے تیری پناہ پکڑنے والوں کی جگہ ہے سو تو ہمارے گوشت اور کھال کو دوزخ پر حرام کر دے، اے اللہ ہمارے لیے ایمان کو محبوب بنا دے اور ہمارے دلوں میں اس کو آراستہ کر دے اور ہمارے لیے کفر، بدکاری اور نافرمانی کو ناپسند بنا دے اور ہمیں ہدایت پانے والوں میں شامل کر لے، اے اللہ جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے، مجھے اپنے عذاب سے بچا۔ اے اللہ مجھے بغیر حساب کے جنت عطا فرما۔

رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجیے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ ، یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، اے بڑی بخشش والے، اے سب جہانوں کے پالنے والے۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد حجر اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجیے ورنہ دور ہی سے استلام کیجیے اور حجر اسود کی طرف دنوں ہتھیلیاں کر کے یہ کہیں اور دونوں ہتھیلیوں کر چوم لیں۔

Marfat.com

(ہر دعا حجر اسود سے شروع ہو کر رکنِ یمانی تک ختم ہو جاتی ہے)

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

اور تیسرے چکّر کی دعا شروع کیجیے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِ وَالشِّرْكِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ سُوْءِ الْاَخْلَاقِ وسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِیْ الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ.

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں (تیرے احکام میں) شک سے اور تیری ذات و صفات میں) شرک سے اور اختلاف و نفاق سے اور بُرے اخلاق سے اور بُرے حال اور بُرے انجام سے مال میں اور اہل و عیال میں۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری رضا مندی کی اور جنت کی بھیک مانگتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے غضب سے اور دوزخ سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں، قبر کی آزمائش سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کی ہر مصیبت سے۔

رکنِ یمانی پر پہنچنے تک یہ دعا ختم کر دیجیے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیے:

Marfat.com

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ، یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، اے بڑی بخشش والے، اے سب جہانوں کے پالنے والے۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجیے ورنہ دور سے استلام کیجیے اور:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

پڑھتے ہوئے آگے بڑھتے اور چوتھے چکّر کی دعا پڑھتے ہوئے چوتھا چکر شروع کر دیجیے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَسَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّ عَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ یَا عَالِمَ مَا فِی الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِیْ یَآ اللّٰہُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ

Marfat.com

وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ، رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَنِيْ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّيْ مِنْكَ بِخَيْرٍ.

اے اللہ! بنا دے میرے اس حج کو حجِ مقبول اور کامیاب کوشش اور گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ اور مقبول نیک عمل اور بے نقصان تجارت ۔ اے دلوں کے حال کو جاننے والے، اے اللہ مجھے (گناہ کی) اندھیریوں سے (ایمان و عمل صالح) کی روشنی کی طرف نکال۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت (کے حاصل ہونے) کے لازمی ذریعوں کا اور ان اسباب کا جو تیری مغفرت کو (میرے لیے) لازمی بنا دیں اور ہر گناہ سے سلامتی کا اور ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے، اور جنت سے بہرہ ور ہونے کا، اور دوزخ سے نجات پانے کا اور اے میرے پروردگار تو نے جو کچھ مجھے رزق دیا ہے اس پر قناعت بھی عطا کر اور جو نعمتیں مجھے عطا فرمائی ہیں ان میں برکت بھی دے اور ہر غائب چیز پر تو میرا قائم مقام بن جا (اور حفاظت فرما)۔

رکنِ یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجیے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ

Marfat.com

يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، اے بڑی بخشش والے، اے سب جہانوں کے پالنے والے۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسے دیجیے ورنہ دور ہی سے استلام کیجیے اور

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

پڑھتے ہوئے آگے بڑھیے اور پانچویں چکّر کی دعا پڑھتے ہوئے پانچواں چکر شروع کیجیے۔

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِىْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلَّ عَرْشِكَ وَلَا بَاقِىْ اِلَّا وَجْهَكَ وَاسْقِنِىْ مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ شَرْبَةً هَنِيْئَةً مَرِيْئَةً لَّا نَظْمَئُا بَعْدَ هَا اَبَدًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِيْمَهَا وَمَا يُقَرِّبُنِىْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ

Marfat.com

فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِیْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ.

اے اللہ جس روز سوائے تیرے عرش کے سایہ کے کہیں سایہ نہ ہوگا اور تیری ذات پاک کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا مجھے اپنے عرش کے سایہ کے نیچے جگہ دینا اور اپنے نبی سیدنا محمد ﷺ کے حوض (کوثر) سے مجھے ایسا خوشگوار اور خوش ذائقہ گھونٹ پلانا کہ اس کے بعد کبھی ہمیں پیاس نہ لگے۔ اے اللہ میں تجھ سے ان چیزوں کی بھلائی مانگتا ہوں جن کو تیرے نبی سیدنا محمد ﷺ نے تجھ سے طلب کیا اور ان چیزوں کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جن سے تیرے نبی سیدنا محمد ﷺ نے پناہ مانگی۔ اے اللہ میں تجھ سے جنت اور اس کی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول یا فعل یا عمل (کی توفیق) کا جو مجھے جنت سے قریب کر دے، اور میں دوزخ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور ہر اس قول یا فعل یا عمل سے جو مجھے دوزخ سے قریب کر دے۔

رکنِ یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجیے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ، يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

Marfat.com

اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، اے بڑی بخشش والے، اے سب جہانوں کے پالنے والے۔

یہ دعا ختم کرتے ہوئے حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجیے ورنہ دور ہی سے استلام کیجیے اور

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، استلام کرتے ہوئے اور پڑھتے ہوئے آگے بڑھیے اور چھٹے چکر کی دعا پڑھتے ہوئے چھٹا چکر شروع کر دیجیے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَیَّ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِیْ وَ بَيْنَكَ وَ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِیْ وَ بَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِیْ وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَيْتَكَ عَظِيْمٌ وَّ وَجْهَكَ كَرِيْمٌ وَّ اَنْتَ يَا اَللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ.

اے اللہ! مجھ پر تیرے بہت سے حقوق ہیں ان معاملات میں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے حقوق ہیں ان معاملات

84776

Marfat.com

میں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں۔ اے اللہ ان میں سے جن کا تعلق صرف تیری ذات سے ہو ان (کی کوتاہی) کی مجھے معافی دے اور جن کا تعلق مخلوق سے (بھی) ہو ان (کی فروگزاشت کی معافی) کا تو ذمہ دار بن جا۔ اے اللہ مجھے (رزق) حلال عطا فرما کر حرام سے اور فرمانبرداری کی توفیق عطا فرما کر نافرمانی سے اور اپنے فضل سے بہرہ مند فرما کر اپنے سوا دوسروں سے مجھے مستغنی کر دے۔ اے وسیع مغفرت والے، اے اللہ بے شک تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات بڑی عزت والی ہے اور تو اے اللہ بڑا باوقار ہے بڑا کرم والا ہے اور بڑی عظمت والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے، سو میری خطاؤں کو بھی معاف فرما دے۔

رکنِ یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجیے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ، یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، اے بڑی بخشش والے، اے سب جہانوں کے پالنے والے۔

Marfat.com

یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجیے ورنہ دور ہی سے استلام کیجیے اور

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ استلام کرتے ہوئے اور پڑھتے ہوئے آگے بڑھیے اور ساتویں چکر کی دعا پڑھتے ہوئے ساتواں چکر شروع کیجیے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَّ يَقِيْنًا صَادِقًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّرِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّ تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَ مَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَ اَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِيْنَ.

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں، کامل ایمان اور سچا یقین اور کشادہ رزق اور عاجزی کرنے وال دل اور (تیرا) ذکر کرنے والی زبان اور حلال اور پاک روزی اور سچے دل کی توبہ اور موت سے پہلے کی توبہ اور موت کے وقت کا آرام اور مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت اور حساب کے وقت معافی اور جنت کا حصول اور دوزخ سے نجات (یہ سب کچھ میں مانگتا ہوں) تیری رحمت کے وسیلہ سے اے بڑی عزت والے، اے بڑی مغفرت والے، اے پروردگار

Marfat.com

میرے علم میں اضافہ کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما دے۔

رکنِ یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کر دیجیے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ، یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، اے بڑی بخشش والے، اے سب جہانوں کے پالنے والے۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد حجرِ اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجیے ورنہ دور ہی سے استلام کیجیے اور یہ کہتے ہوئے:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

مقامِ ابراہیم

اب آٹھویں مرتبہ استلام کر کے مقام ابراہیم پر آئیں۔ دایاں کندھا ڈھانپ لیں اور دو نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری میں قل ھواللہ پڑھیں۔

Marfat.com

مقام ابرہیم کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا مِّنْکَ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ اَنْتَ وَلِیِّ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ، اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِیْ مَقَامِنَا ھٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلاَّ فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً اِلاَّ قَضَیْتَھَا وَ یَسَّرْتَھَا فَیَسِّرْ اُمُوْرَنَا. وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ اَعْمَالَنَا. اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَ اَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ اٰمِیْنْ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

اے اللہ تو میری سب چھپی اور کھلی باتیں جانتا ہے لہذا میری معذرت کو قبول فرما اور تو میری حاجت کو جانتا ہے لہٰذا میری خواہش کو پورا کر اور تو میرے دل کو جانتا ہے لہذا میرے گناہوں کو معاف فرما۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ایسا ایمان جو میرے دل میں سما جائے اور ایسا سچا یقین کہ میں جان لوں کہ جو کچھ تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا ہے وہی مجھے پہنچے گا اور تیری طرف سے اپنی قسمت پر رضامندی تو ہی میرا مددگار ہے دنیا اور آخرت میں مجھے

Marfat.com

اسلام کی حالت میں وفات دے اور نیک لوگوں کے زمرہ میں شامل فرما۔ اے اللہ اس مقدس مقام (کی حاضری کے موقع) پر کوئی ہمارا گناہ بغیر معاف کیے نہ چھوڑنا اور کوئی پریشانی دور کیے بغیر نہ چھوڑنا اور کوئی ضرورت پوری کیے بغیر اور سہل کیے بغیر نہ چھوڑنا۔ سو ہمارے تمام کام آسان کر دے اور ہمارے سینوں کو کھول دے اور ہمارے دلوں کو روشن کر دے اور ہمارے اعمال کو نیکیوں کے ساتھ ختم فرما، اے اللہ ہمیں اسلام کی حالت میں موت دے اور ہمیں نیک لوگوں میں شامل فرما کہ نہ ہم رسوا ہوں اور نہ آزمائش میں پڑیں۔ آمین یا ربّ العالمین!

مقام ملتزم

مقام ملتزم کو لپٹ کر توبہ استغفار کریں۔ اور یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَ رِقَابَ اٰبَائِنَا وَ اُمَّهَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَ اَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ، یَا ذَاالْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَالْفَضْلِ وَالْمَنِّ وَالْعَطَآءِ وَالْاِحْسَانِ، اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّهَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِکَ مُلْتَزِمٌ بِاَعْتَابِکَ مُتَذَلِّلٌ بَیْنَ یَدَیْکَ اَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَاَخْشٰی عَذَابَکَ مِنَ النَّارِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ وَ تَضَعَ وِزْرِیْ وَ

Marfat.com

تُصْلِحَ اَمْرِیْ وِتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَ تُنَوِّرَلِیْ فِیْ قَبْرِیْ وَ تَغْفِرَلِیْ ذَنْبِیْ، وَ اَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ.

اے اللہ ،اے اس قدیم گھر کے مالک، ہماری گردنوں کو ہمارے باپ داداؤں، ماؤں (بہنوں) بھائیوں اور اولاد کی گردنوں کو دوزخ سے آزاد کر دے، اے بخشش والے، کرم والے فضل والے، احسان والے، عطا والے، اے اللہ تمام معاملات میں ہمار انجام بخیر فرما، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور بندہ زاد ہوں تیرے (مقدس گھر کے) دروازے کے نیچے کھڑا ہوں اور تیرے دروازہ کی چوکھٹوں سے لپٹا ہوا ہوں، تیرے سامنے عاجزی کا اظہار کر رہا ہوں اور تیری رحمت کا طلب گار ہوں اور تیرے دوزخ کے عذاب سے ڈر رہا ہوں، اے ہمیشہ کے محسن (اب بھی احسان فرما) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے ذکر کو بلندی عطا فرما اور میرے گناہوں کا بوجھ ہلکا کر اور میرے کاموں کو درست فرما اور میرے دل کو پاک کر اور میرے لیے قبر میں روشنی فرما اور میرے گناہ معاف فرما اور میں تجھ سے جنت کے اونچے درجوں کی بھیک مانگتا ہوں۔ آمین۔

ضروری نوٹ:

مقام ملتزم کے پاس طواف کے بعد آنا اس طواف میں ہے جس میں سعی نہ ہو۔ ورنہ پہلے مقامِ ابراہیم پر نفل ادا کریں۔ پھر ملتزم پر آئیں۔

Marfat.com

آب زم زم

اب قبلہ رو ہو کر تین سانسوں میں زم زم خوب سیر ہو کر پیئیں اور دعا پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِزْقًا وَّاسِعاً وَ عِلْمًا نَافِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ.

اے اللہ میں تجھ سے وسیع رزق اور نفع دینے والا علم اور ہر بیماری سے شفا کا طالب ہوں۔

اس کے بعد نویں مرتبہ اِستلام کریں۔

سعی (کوہِ صفا و مروہ)

سعی کرنے کے لیے کوہِ صفا کی طرف جاتے ہوئے یہ دُعا پڑھیں:

کوہ صِفا کی طرف یہ کہتے ہوئے جائیں:

اَبْدَءُ بِمَا بَدَاَاللّٰہُ تعالیٰ. اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِاعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِہِمَا وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ.

میں ابتدا کرتا ہوں ساتھ اس کے جس کے ساتھ ابتدا کی ہے اللہ تعالیٰ نے (اپنے اس فرمان میں) تحقیق صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پس جو شخص بیت اللہ شریف کا حج یا عمرہ کرے، پس اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ دونوں کا طواف کرے اور جو خوشی سے

Marfat.com

بھلائی کرے پس بے شک اللہ تعالیٰ قدر دان جاننے والا ہے۔

کوہِ صفا پر چڑھیں، ایسی جگہ کھڑے ہوں جہاں سے بیت اللہ شریف نظر آئے۔ دنوں ہاتھوں کو دعا مانگنے والے انداز میں اٹھائیں۔

تکبیر اور کلمہ طیبہ اور درود شریف پڑھیں، دعا کریں اور سعی کی نیت کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ السَّعۡیَ بَیۡنَ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ سَبۡعَةَ اَشۡوَاطٍ لِوَجۡهِكَ الۡكَرِیۡمِ فَیَسِّرۡهُ لِیۡ وَ تَقَبَّلۡهُ مِنِّیۡ.

اے اللہ میں صفا و مروہ کے درمیان سات چکروں سے سعی کرتا ہوں۔ محض تیری بزرگ ذات کے لیے پس میرے لیے اسے آسان کر دے اور مجھ سے وہ قبول کر لے۔

کوہِ صفا سے کوہ مروہ تک سات چکر لگائیں یعنی کوہ صفا سے کوہ مروہ تک ایک چکر، کوہ مروہ سے کوہ صفا تک دوسرا چکر، پھر کوہ صفا سے مروہ تک تیسرا چکر اور کوہ مروہ سے صفا تک چوتھا چکر۔ اسی طرح سات چکر پورے کریں۔ ساتواں چکر کوہِ مروہ پر ختم ہو گا۔ کوہ صفا و مروہ پر یہ پڑھیں۔

کوہ صفا اور کوہ مروہ پر دُعا:

لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡكَ لَهٗ، لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ، سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ، لَآاِلٰهَ اِلَّا

Marfat.com

اللّٰہُ وَحْدَہٗ، وَ صَدَقَ وَعْدَہٗ ، وَنَصَرَ عَبْدَہٗ، وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ.

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اللہ پاک ہے۔ اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔ نہیں ہے نیکی کرنے کی طاقت اور گناہ سے بچنے کی توفیق مگر اللہ کی مدد سے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ وہ اکیلا ہے اس نے اپنے وعدے کو سچا کر دیا اور اپنے بندے کی مدد کی، اور اس کے لشکر کو غالب کیا۔ اور اس اکیلے نے تمام گروہوں کو شکست دی۔ اللہ کا درود و سلام ہو ہمارے سردار محمد مجتبیٰ احمد مصطفےٰ ﷺ پر آپؐ کی آل پاک، صحابہ کرام اور پیروی کرنے والوں پر قیامت تک۔ اے اللہ مجھے بخش دے۔ اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور سب تعریف اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کے پالنے والا ہے۔

Marfat.com

سعی کے لیے چکر لگاتے ہوئے راستے میں دو سبز ستون آئیں گے۔ جن کو میلین اخضرین کہتے ہیں۔ ان کے درمیان دوڑنا ضروری ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جو کہ نشیب میں واقع تھی جہاں حضرت ہاجرہ پانی کی تلاش میں دوڑی تھیں۔ عورتوں کے لیے دوڑنا ضروری نہیں ہے۔

میلین اخضرین کے درمیان دعا:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَالَمْ نَعْلَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَاهْدِنِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰت وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ یَامُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ، رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّار.

اے میرے پروردگار بخش دے اور رحم فرما اور درگزر فرما اس سے جسے تو جانتا ہے بے شک تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے بے شک تو زبردست بزرگی والا ہے اور مجھے وہ راہ دکھا جو سیدھی ہے اے اللہ اس کو مقبول حج بنا دے اور میری کوشش کو مشکور اور میرے گناہوں کو بخشا ہوا بنا دے اے اللہ مجھے اور میرے ماں باپ اور سب مومن مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دے، اے دعاؤں کو

Marfat.com

قبول کرنے والے اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہِ الْکَرِیْمِ بُکْرَۃً وَّ أَصِیْلًا، وَمِنَ اللَّیْلِ فَاسْجُدْ لَہٗ وَسَبِّحْہُ لَیْلًا طَوِیْلًا، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ أَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَ نَصَرَ عَبْدَہٗ، وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ، لَا شَیْءَ قَبْلَہٗ وَلَا بَعْدَہٗ، یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ دَائِمًا لَا یَمُوْتُ وَلَا یَفُوْتُ أَبَدًا، بِیَدِہِ الْخَیْرِ وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَبَّنَا نَجِّنَا مِنَ النَّارِ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ فَرِحِیْنَ مُسْتَبْشِرِیْنَ مَعَ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَ حَسُنَ اُوْلٰٓئِکَ رَفِیْقًا، ذٰلِکَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تَعَبُّدًا وَرِقًّا، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ، وَکُلَّمَا قَرُبْتَ مِنَ الْمَرْوَۃِ اِقْرَأْ: ''اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِاعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِھِمَا وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ''.

Marfat.com

صفا اور مروہ کے درمیان دعا کا ترجمہ

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے لیے بہت زیادہ تعریف ہے۔ اور پاک ہے اللہ عظمت والا اور اس کی کریمانہ حمد کے ساتھ صبح و شام اور رات سے کچھ حصّہ اس کو سجدہ کر اور اکثر حصّہ رات کا اس کی تسبیح بیان کر، کوئی معبود نہیں مگر اللہ ایک ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے نے لشکروں کو شکست دی۔ نہ اس سے پہلے کوئی چیز تھی اور نہ بعد میں ہے۔ وہ زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے اور ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ نہ اس کو موت آتی ہے اور نہ وہ کبھی فوت ہو گا۔

اس کے ہاتھ میں ہی سب کچھ اچھائی ہے اور اس کی طرف لوٹنا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ میرے پروردگار مجھے معاف فرما اور رحم فرما اور درگزر کر اور مہربانی فرما اور درگزر کرنا جو تو جانتا ہے۔ بے شک تو جانتا ہے جو کچھ ہم نہیں جانتے بے شک تو اللہ عزت اور تکریم والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو نجات سے سلامتی والے انعام پانے والے خوش ہونے والے، خوشخبریاں پانے والے تیرے نیک بندوں کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جن پر انعام کیا اللہ نے نبیوں سے اور صدیقین سے اور شہداء سے اور نیک لوگوں سے اور بہترین ہیں یہ

Marfat.com

ساتھی۔ یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ کافی جاننے والا ہے۔

نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ سچا، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ ازروئے عبادت کے اور رقّت کے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ، اور ہم اس ہی کی عبادت کرتے ہیں اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوے اور اگرچہ کافر اس کو ناپسند سمجھیں۔

اور جب تو مروہ کے قریب جائے تو یہ دعا پڑھے بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں پس جس نے بیت اللہ کا حج کیا یا عمرہ کیا اس پر گناہ نہیں کہ ان دونوں کا طواف کرے اور جس نے نفلی کام کیا پس بے شک اللہ قدر دان جاننے والا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا، وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا، اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ دَعَوْنَاکَ رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا کَمَآ اَمَرْتَنَا اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ. رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ کَفِّرْعَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ. رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَ لَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ، رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَاِلَیْکَ اَنَبْنَا وَاِلَیْکَ

Marfat.com

الْمَصِيْرُ. رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا
تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ،
(رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَ تَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ
تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ). (اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ
مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ
يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ)

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اور ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں کوئی معبود ہی نہیں مگر اللہ اکیلا یکتا بے نیاز ہے۔ نہ اس کی بیوی ہے نہ بیٹا اور نہ اس کی بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ اس کا کوئی ساتھی ہے۔ ذلت کے وقت اور اس کی بڑائی بیان کر۔

اے اللہ تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں کہا ہے: ''مجھ کو پکار میں قبول کرتا ہوں، ہم نے تجھ کو پکارا ہے۔ پس ہم کو معاف کر جس طرح تو نے حکم دیا ہے۔ بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کی منادی کرتے ہوئے سنا۔ یہ کہ ایمان لاؤ اپنے رب کے ساتھ، پس ہم ایمان لائے۔

اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہم سے برائیوں کو مٹا اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ فوت کر۔ اے ہمارے پروردگار

Marfat.com

اور ہم کو دے جو تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے وعدہ کیا ہے اور ہم کو قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

اے ہمارے رب ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا ہے اور تیری طرف لوٹے ہیں اور تیری طرف پھرنا ہے۔ اے ہمارے رب ہم کو معاف فرما اور ہمارے ان بھائیوں کو جنہوں نے ایمان میں ہم سے جلدی کی ہے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کینہ نہ بنا اے ہمارے رب بے شک تو مہربان رحم کرنے والا ہے۔

اے اللہ! معاف کر اور رحم کر اور درگزر کر اور عزت بخش اور معاف کر ہم کو اس سے جو تو جانتا ہے۔ بے شک تو جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے بے شک تو عزت والا تکریم والا ہے۔ بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں سے ہے۔ پس جس نے بیت اللہ کا حج کیا یا عمرہ کیا اس پر گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو خوشی سے نیکی کرے پس بے شک اللہ تعالیٰ قدر دان جاننے والا ہے۔

☆☆☆

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْخَیْرَ کُلَّہٗ عَاجِلَہٗ وَآجِلَہٗ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ، وَاَسْئَلُکَ رَحْمَتَکَ یَا

Marfat.com

أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَ تكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّالْاَكْرَمُ. رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا. وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِي، وَ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ. اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخْطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عَقُوْبَتِكَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى (اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِاعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ).

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہمارے نور کو پورا فرما اور ہم کو معاف فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے پروردگار میں تجھ سے ہر جلدی سے آنے والی اور دیر سے آنیوالی بھلائی مانگتا ہوں اور اپنے گناہ کی بخشش مانگتا ہوں اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں۔

Marfat.com

اے میرے پروردگار معاف کر اور رحم کر اور درگزر کر اور عزت بخش اور معاف کر جو تو جانتا ہے۔ بے شک تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے بے شک تو عزت والا تکریم والا ہے ۔ اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما اور ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ کر اور اپنی طرف سے مجھ کو رحمت دے بے شک تو بہت دینے والا ہے۔
اے اللہ مجھے میری سماعت اور بصارت میں عافیت دے کوئی معبود نہیں ہے مگر تو اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں قبر کے عذاب سے، کوئی معبود نہیں مگر تو، تو پاک ہے۔ بے شک میں ظالموں سے ہوں۔ اے اللہ تیری پناہ میں آتا ہوں کفر سے اور فقر سے۔ اے اللہ تیری رضا کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں۔ تیرے غصّے سے اور تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے اور تجھ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ تیری تعریف اس طرح نہیں کر سکتا جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔ ہر قسم کی تعریف تیرے لیے ہے حتیٰ کہ تو خوش ہو جائے۔ بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں پس جس نے بیت اللہ کا حج کیا یا عمرہ کیا اس پر گناہ نہیں کہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو اپنی خوشی سے نیکی کرے پس بے شک اللہ تعالیٰ قدر دان جاننے والا ہے۔

☆☆☆☆

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

Marfat.com

اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ
وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ
الْاَمِيْنُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِىْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ
مِنِّىْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِىْ وَاَنَا مُسْلِمٌ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ قَلْبِىْ نُوْرًا وَّفِىْ
سَمْعِىْ نُوْرًا وَّفِىْ بَصَرِىْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ وَ
يَسِّرْ لِىْ اَمْرِىْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شِرِّ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ، وَ شَتَّاتِ
الْاَمْرِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِىْ
اللَّيْلِ وَ شِرِّ مَا يَلِجُ فِى النَّهَارِ، وَ مِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، سُبْحَانَكَ مَاعَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ يَا اَللّٰهُ
سُبْحَانَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ يَا اَللّٰهُ. رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاعْفُ وَ تَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ
اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ. (اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ
حَجَّ الْبَيْتَ اَوِاعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَ مَنْ
تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ)

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا
ہے۔ اور ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے
سوال کرتا ہوں اس بھلائی کا جو تو جانتا ہے اور پناہ چاہتا ہوں اس

Marfat.com

شر سے جسے تو جانتا ہے اور تجھ سے معافی مانگتا ہوں اس کی جو تو جانتا ہے۔ بے شک تو غیبوں کو جاننے والا ہے کوئی معبود نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ بادشاہ ہے سچا اور واضح، محمد ﷺ اللہ کے سچے وعدے والے رسول ہیں۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جس طرح تو نے مجھے اسلام کی ہدایت دی ہے اس کو مجھ سے نہ کھینچ یہاں تک کہ تو مجھے فوت کرے اور مسلمان ہوں۔ اے اللہ میرے دل میں نور کر اور میرے کان میں نور اور میری آنکھ میں نور کر۔

اے اللہ! میرے سینے کو کھول دے اور میرے کام کو آسان کر اور تیری پناہ چاہتا ہوں سینے کے وسوسے کے شر سے اور کام کی پریشانی سے اور قبر کے فتنے سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جو رات میں داخل ہوتی ہے اور اس شر سے جو دن میں داخل ہوتی ہے اور اس شر سے جس کو ہوائیں چلاتی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تو پاک ہے ہم نے تیری اس طرح عبادت نہیں کی جس طرح حق تھا۔ اے اللہ تو پاک ہے ہم نے تجھے اس طرح یاد نہیں کیا جس طرح یاد کرنے کا حق تھا، اے اللہ معاف فرما اور رحم فرما اور درگزر کر اور عزت بخش اور درگزر کر اس سے جسے تو جانتا ہے۔ بے شک

Marfat.com

تو جانتا ہے وہ جو ہم نہیں جانتے بے شک تو (اللہ) زبردست بزرگی والا ہے بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پس جس نے بیت اللہ کا حج کیا یا عمرہ کیا پس اس پر گناہ نہیں کہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے پس بے شک اللہ تعالیٰ قدر دان جاننے والا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ، سُبْحَانَکَ مَا شَکَرْنَاکَ حَقَّ شُکْرِکَ یَا اَللّٰہُ. سُبْحَانَکَ مَا اَعْلٰی شَانَکَ یَا اَللّٰہُ، اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ واجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ. (رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَ تَکَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ) اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ، اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَ نَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی، وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی، اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَ فَضْلِکَ وَرِزْقِکَ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ اَبَدًا. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا. وَ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا، وَ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا، وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا، وَ عَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا، وَمِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا، وَعَظِّمْ لِیْ نُوْرًا، رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ یَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ اِنَّ الصَّفَا وَ

Marfat.com

الْـمَـرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَـمَـنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالی اکیلا اس نے اپنا وعدہ سچا کیا۔ اپنے بندے کی مدد کی اور گروہوں کو اکیلے نے شکست دی کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور ہم اسی کی ہی عبادت کرتے ہیں اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے اور اگرچہ کافر پسند نہ کریں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہدایت کا اور تقویٰ کا اور پاکدامنی کا اور بے پرواہی کا۔ اے اللہ ہر قسم کی تعریفیں تیرے لیے ہیں جو تو کہتا ہے اور بہتر ہیں اس سے جو ہم کہتے ہیں۔ یا اللہ میں تجھ سے تیری رضا اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں۔ تیرے غصے سے اور آگ سے اور اس چیز سے جو مجھ کو اس کے قریب کرے۔ بات یا فعل سے یا عمل سے۔ اے اللہ تیرے نور سے ہم نے ہدایت پائی اور تیرے فضل سے ہم غنی ہوئے۔ اور تیرے پہلو میں تیرے انعامات میں اور تیری عطا میں اور تیرے احسانات میں ہم نے صبح کی اور شام کی تو اوّل ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی شے نہیں اور تو باطن ہے تیرے ورے کوئی چیز نہیں۔ ہم

Marfat.com

تیری پناہ چاہتے ہیں فقیری سے اور سُستی سے اور قبر کے عذاب سے اور امیری کے فتنے سے، اور تجھ سے جنت کے ساتھ کامیابی کا سوال کرتے ہیں۔ اے اللہ معاف فرما اور رحم کر اور درگزر کر اور عزت بخش اور درگزر کہ اس سے جو تو جانتا ہے۔ بے شک تو جانتا ہے ہم نہیں جانتے بے شک تو زبردست بزرگی والا ہے۔

بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں پس جس نے بیت اللہ کا حج کیا یا عمرہ کیا پس اس پر گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو خوشی سے نیکی کرے، پس بے شک اللہ تعالیٰ قدر دان جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ . لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ صَدَقَ وَعْدَهٗ، لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِیْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ، اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ اهْتَدَيْنَا وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْنَا وَ فِیْ كَنَفِكَ وَاِنْعَامِكَ وَ عَطَائِكَ وَاِحْسَانِكَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَيْنَا .

اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا قَبْلَكَ شَیْءٌ، وَالْاٰخِرُ فَلَا بَعْدَكَ شَیْءٌ، وَالظَّاهِرُ

Marfat.com

فَلَاشَیْءَ فَوْقَكَ، وَالْبَاطِنُ فَلَاشَیْءَ دُوْنَكَ. نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَلَسِ وَالْكَسَلِ وَ عَذَابَ الْقَبْرِ وَ فِتْنَةَ الْغِنٰى وَ نَسْأَلُكَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ (رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَ تَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمْ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ). (اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِاعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور تعریفیں ہیں اللہ کے لیے بہت زیادہ۔ اے اللہ محبوب کر میری طرف ایمان اور اس کو میرے دل میں زنیت دے اور نا پسند کر میرے لیے کفر اور فسق اور نافرمانی اور مجھے بنا ہدایت پانے والوں سے اے اللہ! معاف فرما اور رحم کر اور درگزر کر اور بزرگی دے اور درگزر کر اس سے جسے تو جانتا ہے بے شک تو جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے بے شک تو ''اللہ'' زبردست بزرگی والا ہے۔ اے اللہ ہماری مدتوں کو بھلائی کے ساتھ ختم کر اور ثابت کر اپنے فضل کے ساتھ ہماری امیدوں کو اور آسان کر اپنی رضا تک پہنچنے کے لیے ہمارے راستوں کو اور ہر حال میں ہمارے اعمال کو بہتر بنا۔ اے ڈوبنے والے کو بچانیوالے اور ہلاک ہونے والوں کو نجات دینے والے اے ہر سرگوشی کے گواہ، اے ہر شکایت کے پہنچنے کی جگہ اے

Marfat.com

پرانے احسان کرنے والے ۔ اے ہمیشہ نیکی کرنے والے، اے وہ ذات کہ نہیں کوئی چیز بے پرواہ اس سے اور ضروری ہے ہر چیز کے لیے اس سے اے وہ ذات جس پر ہر چیز کا رزق ہے اور ہر چیز کا لوٹنا ہے اس کی طرف اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ اس چیز کے شر سے جو تو نے ہمیں دی ہے اور اس شر سے جس سے تو نے ہم کو روکا۔ اے اللہ ہم کو مسلمان فوت کر اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ ملا بغیر رسوائی کے اور نہ فتنے میں ڈالے گئے اے پروردگار آسان کر اور مشکل نہ کر اور خیر کے ساتھ مکمل کر ۔ بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں پس جس نے بیت اللہ کا حج کیا یا عمرہ کیا پس اس پر گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو خوشی سے نیکی کرے۔ پس بے شک اللہ تعالی قدر دان جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَر كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قَلْبِي وَكَرِّهْ اِلَيَّ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الرَّاشِدِيْن. رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَ تَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمْ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَم. اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِالْخَيْرَاتِ اٰجَالَنَا وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اٰمَالَنَا وَسَهِّلْ

Marfat.com

لِبُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلَنَا وَ حَسِّنْ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ اَعْمَالَنَا، یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَا مُنْجِیَ الْھَلْکٰی، یَا شَاھِدَ کُلِّ نَجْوٰی، یَا مُنْتَھٰی کُلِّ شَکْوٰی، یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ، یَا مَنْ لَا غِنٰی بِشَیْءٍ عَنْہُ وَلَا بُدَّلِکُلِّ شَیْءٍ مِّنْہُ، یَا مَنْ رِزْقُ کُلِّ شَیْءٍ عَلَیْہِ وَ مَصِیْرُ کُلِّ شَیْءٍ اِلَیْہِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَائِذٌبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَیْتَنَا وَ مِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا. اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ غَیْرَخَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ، رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ رَبِّ اَتْمِمْ بِالْخَیْرِ. اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِھِمَا وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ.

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اور تمام تر تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

الٰہی ! میری ذات کے ہاں ایمان کو محبوب چیز بنا دے اور اس کے انوار سے میرے دل کو سجا دیا اور میری ذات کے ہاں کفر، فسق (اللہ کی اطاعت سے بغاوت) اور ہر قسم کی نافرمانی کو ناپسندیدہ چیز بنا دے اور مجھے اپنے ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما۔ اے میرے

Marfat.com

پروردگار! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر دے اور درگزر فرما اور مجھے عزت و احترام سے نواز اور میری (لغزشوں کے بارے میں) جو کچھ آپ جانتے ہیں ان سے (اپنی رحمت سے) صرف نظر فرما۔ بے شک آپ جانتے ہیں جو ہم نہیں جانتے۔ بلا شک آپ معبود حقیقی بہت زیادہ صاحب عزوشرف ہیں۔

الٰہی! ہماری زندگیوں کا خاتمہ نیکیوں اور بھلائیوں کے ساتھ فرما اور اپنے فضل و کرم سے ہماری امیدوں کو متحقق (یعنی سچ ثابت) فرما اور ہمارے لیے اپنے رضا مندی کے حصول کے راستے آسان فرما دے اور ہر حالت میں ہمارے اعمال کی تحسین فرما۔

اے (گناہوں کے سمندر میں) غرق ہونے والوں کو بچانے والے! اے ہلاکت و تباہی (کے گہرے کھڈ میں گرنے والوں کو گرنے) سے نجات دینے والے! اے ہر سرگوشی کے جاننے والے! اے وہ ذات جس کے حضور ہر قسم کی شکایت (سنی جاتی اور اس) کا ازالہ کیا جاتا ہے! اے ازل سے محسن ذات! اے ابد تک بھلائی (کی نعمت) سے مشرف فرمانے والی ذات! اے وہ ہستی جس سے کائنات کی کوئی چیز مستغنی نہیں ہوسکتی اور ہر صورت میں ہر چیز اسی کی محتاج اور اسی کی ذات سے وابستہ ہے۔ اے وہ ذات، جس کے ذمے ہر چیز کا رزق ہے اور چیز کے لوٹنے کی (اصل) جگہ اسی کی ذات ہے۔

Marfat.com

الٰہی! میں آپ کی ذات کی پناہ مانگتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے، جو آپ نے ہمیں عطا فرمایا اور ہر اس چیز کے شر سے بھی جو آپ نے ہم سے روک لیا۔

الٰہی! ہمیں اس حالت میں اپنے پاس بلانا کہ ہم تیرے فرمانبردار بندے ہوں، نہ کہ ذلیل اور (گناہوں کے) فتنے میں مبتلا (حالت میں) اور ہمیں نیکوکار لوگوں سے ملا دینا۔

اے پروردگار آسانی فرما اور مشکل میں نہ ڈال۔ اے پروردگار (اس عمل کو) خیر و برکت کے ساتھ مکمل فرما بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے پس جس نے بیت اللہ کا حج کیا یا عمرہ کیا پس اس پر گناہ نہیں کہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے۔ پس بے شک اللہ تعالیٰ قدر دان جاننے والا ہے۔

جس وقت نماز کے لیے اقامت ہو تو سعی چھوڑ دیجیے۔ اسی طرح طواف کرتے ہوئے طواف چھوڑ دیں اور پہلے نماز ادا کریں۔ پھر سعی کے چکر یا طواف اگر کر رہے ہوں تو بقایا چکر پورے کریں۔ اگر چار سے کم چکر ہوں تو دوبارہ پہلے چکر سے شروع کریں۔ اور اگر چار یا چار سے زیادہ چکر ہوں تو بقایا چکر پورے کریں۔ اگر ہو سکے تو مقام ابراہیم یا مطاف میں کہیں بھی دو نفل ادا کریں۔ اور باہر نکل جائیں۔ اب حلق یا قصر کروائیں۔ حلق (یعنی سر منڈوانا) افضل

Marfat.com

ہے اور اب احرام اتار دیں۔ اب اس کی پابندیاں ختم ہو گئیں۔ غسل وغیرہ کر کے دوسرا لباس پہن لیں۔ عورتیں انگلی کے پورے کے برابر بال کٹوائیں۔ سر مونڈنے والا بغیر احرام کے ہونا چاہیے، عمرہ مکمل ہو گیا۔

مکہ مکرمہ میں رہتے ہوئے مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کرے، خصوصی طور پر جبلِ رحمت پر دو نفل پڑھے اور یہ دُعا پڑھے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ عَرْشُهٗ. سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ مَوْطِئُهٗ. سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ. سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ. سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقَبْرِ قَضَاؤُهٗ. سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْهَوَاءِ رُوْحُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَاءِ سُبْحَانَ الَّذِیْ وَضَعَ الْاَرْضَ. سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجٰی اِلَّا اِلَیْهِ.

پاک ہے وہ ذات جس کا عرش آسمان میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا ٹھکانا زمین ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا راستہ سمندر میں ہے، پاک ہے وہ ذات جس کی حکمرانی آگ پر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی رحمت جنت میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا حکمِ آخری قبر میں ظاہر ہے، پاک ہے وہ ذات جس کا حکم ہوا پر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کے سوا نہ کوئی سہارا ہے اور نہ

Marfat.com

جائے پناہ ہے۔

منیٰ کو دیکھ کر ذہن پھر ساڑھے چار ہزار سال پیچھے چلا جاتا ہے۔ جب حضرت ابراہیمؑ اللہ کے حکم سے اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کو ذبح کرنے کے ارادے سے منی میں لائے تھے اور انہیں ماتھے کے بل لٹا دیا تھا تو اس وقت ان کی قربانی اس طرح قبول فرمائی گئی۔

خانہ کعبہ میں پانچوں وقت با جماعت نماز ادا کریں اور تہجد کے وقت نماز تہجد ادا کریں۔ طواف نفلی ادا کریں۔ اس میں سعی نہیں ہوتی۔ عمرے ادا کریں۔موقع ملنے پر حجرِ اسود کو بوسہ دیں۔

صلوٰۃ التسبیح ادا کریں کیونکہ بیت اللہ میں ہر نماز کا ثواب ایک لاکھ نماز کے برابر ہے نیز ہر گناہ سے بھی بچیں کیونکہ اس کا وبال بھی بہت بڑا ہے۔ حطیم کے اندر دو نفل ضرور ادا کریں، بہت ثواب ہے۔ نیز میزابِ رحمت کے نیچے بھی نفل ادا کریں۔

مناسکِ حج

۷۔ ذوالحج: غسل بیت اللہ شریف۔و خطبہ

اس میں شامل ہو کر ثواب حاصل کریں۔ طوافِ کعبہ (نفلی) کریں۔ اس میں سعی نہیں ہے۔

Marfat.com

مناسک حج ایک نظر میں

حج کا پہلا دن ۸ ذِی الحج	حج کا دُوسرا دن ۹۔ ذی الحجہ
مکہ سے منیٰ روانگی منیٰ میں آج کے دن	فجر کی نماز منیٰ میں ادا کر کے عرفات کو روانگی
ظہر	ظہر کی نماز عرفات میں پڑھنی ہے
عصر	وقوفِ عرفات عصر کی نماز عرفات میں پڑھنی ہے
مغرب	مغرب کے وقت مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کو رونگی
عِشاء پڑھنی ہیں۔	مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت مزدلفہ میں ادا کرنی ہیں
رات منیٰ میں قیام	رات مزدلفہ میں قیام کرنا ہے

Marfat.com

مناسک حج ایک نظر میں

حج کا تیسرا دن ۱۰۔ ذِی الحجہ	حج کا چوتھا دن ۱۱ ذِی الحجہ	حج کا پانچواں دن ۱۲ ذِی الحجہ
مزدلفہ میں فجر کی نماز کے بعد منیٰ کو روانگی	منیٰ میں رمی کرنا زوال کے بعد سے غروب آفتاب تک	منیٰ میں رمیٰ کرنا زوال کے بعد سے غروب آفتاب تک
پہلے بڑے شیطان کی رمی پھر	پہلے چھوٹے شیطان کی پھر	پہلے چھوٹے شیطان کی پھر
قربانی کرنا پھر	درمیانے شیطان کی پھر	درمیانے شیطان کی پھر
سر کے بال منڈانا یا کتروانا پھر	بڑے شیطان کی رمی کرنا ہے	بڑے شیطان کی رمیٰ کرنا ہے
طواف زیارت کو مکہ جانا	طواف زیارت اگر کل نہیں کیا تھا تو آج کر لیں۔	طواف زیارت اگر نہیں کیا تھا تو آج مغرب سے پہلے ضرور کر لیں۔
رات منیٰ میں قیام	رات منیٰ میں قیام	۱۳ ذی الحجہ کو اگر قیام کا ارادہ ہے تو کنکریاں زوال سے پہلے ماری جا سکتی ہیں۔

Marfat.com

نوٹ: اس کے علاوہ حج کے بقیہ دنوں میں روز مرہ کی طرح نمازیں ادا کریں۔

طواف زیارت کا وقت ۱۰ ذی الحجہ کی فجر سے ۱۲ ذی الحجہ کی غروب آفتاب یعنی مغرب تک ہے۔

طواف زیارت سے رات کے کسی بھی حصے میں فارغ ہوں تو بقیہ رات قیام کے لیے منیٰ چلے جائیں۔

اگر از خود منیٰ جانے کا پروگرام ہو تو ۶ یا ۷ ذوالحجہ کو منیٰ جا کر معلّم کا خیمہ وغیرہ دیکھ آئیں تا کہ ۸۔ ذوالحجہ کو ڈھونڈنے میں آسانی ہو۔

۷۔ ذوالحج:

صبح غسل کریں اور غسل میں احرام کی نیت کریں۔ احرام باندھ لیں اور دو نفل ادا کریں جیسا کہ عمرہ کے احرام میں کیا تھا۔ یعنی پہلی رکعت میں قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں قل ھو اللہ اور حج کی نیت کریں۔

حج کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ ، فَیَسِّرْہُ لِیْ وَ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ، وَاَعِنِّیْ عَلَیْہِ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ، نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِہٖ لِلّٰہِ تَعَالٰی.

اے اللہ میں حج کی نیت کرتا ہوں پس اس کو میرے لیے آسان کر

Marfat.com

دے۔ اور مجھ سے قبول کر لے اور اس میں میری مدد فرما اور اس میں میرے لیے برکت ڈال ۔ نیت کی میں نے حج کی اور احرام باندھا اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لیے۔

اس کے بعد تین مرتبہ تلبیہ بلند آواز میں کہیں۔ آہستہ آواز میں درود شریف پڑھیں۔ اب آپ پر احرام کی پابندیاں لازم ہوگئیں ضروری سامان لے کر منیٰ روانہ ہو جائیں۔ راستہ میں تلبیہ پڑھتے جائیں۔ جانے سے پہلے طواف کر لیں تو بہتر ہے (بغیر سعی) منیٰ میں یہ دعا پڑھیں۔ پانچ نمازیں ادا کریں۔ نوافل پڑھیں درود شریف و تلاوت کریں، توبہ استغفار کریں۔ اگر ہو سکے تو عرفہ کی رات یہ دعا ہزار مرتبہ پڑھیں۔ بہت ثواب ملتا ہے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ عَرْشُہٗ. سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ مَوْطِئُہٗ. سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُہٗ. سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُہٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّۃِ رَحْمَتُہٗ. سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقَبْرِ قَضَاؤُہٗ. سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْھَوَاءِ رُوْحُہٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَاءِ سُبْحَانَ الَّذِیْ وَضَعَ الْاَرْضَ. سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجٰی اِلَّآ اِلَیْہِ.

پاک ہے وہ ذات جس کا عرش آسمان میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا ٹھکانا زمین ہے ۔ پاک ہے وہ ذات جس کا راستہ سمندر میں ہے، پاک ہے وہ ذات جس کی حکمرانی آگ پر ہے۔ پاک

Marfat.com

ہے وہ ذات جس کی رحمت جنت میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا حکمِ آخری قبر میں ظاہر ہے، پاک ہے وہ ذات جس کا حکم ہوا پر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے آسمان کو بلند کیا، پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کو بچھایا۔ پاک ہے وہ ذات جس کے سوا نہ کوئی سہارا ہے اور نہ جائے پناہ ہے"۔

منیٰ کو دیکھ کر ذہن پھر ساڑھے چار ہزار سال پیچھے جا جاتا ہے۔ جب حضرت ابراہیمؑ اللہ کے حکم سے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل کو ذبح کرنے کے ارادے سے منیٰ میں لائے تھے اور انہیں ماتھے کے بل لٹا دیا تھا تو اس وقت ان کی قربانی اس طرح قبول فرمائی گئی۔

۹۔ ذوالحج:

صبح کی نماز ادا کریں۔ کوشش کریں کہ تمام نمازیں با جماعت کیمپ میں ادا کریں اور میدان عرفات کو روانگی کی تیاری کریں۔ آج مغفرت کا دن ہے، یوم عرفہ ہے حج کا رکن اعظم ہے۔ مسئلہ کی رُو سے میدان عرفات میں ۹ ذی الحجہ کی دوپہر سے ۱۰ ذی الحجہ کی صبح صادق تک کچھ دیر قیام حج کا رکنِ اعظم ہے۔ اس کی بغیر حج نہیں ہوتا۔ دوران سفر عرفات راستے میں تلبیہ درود شریف وغیرہ پڑھتے جائیں اور یہ دعا پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا خَيْرَ غُدْوَةٍ غَدَوْتُهَا قَطُّ. وَاقْرِبْهَا مِنْ رِضْوَانِكَ.

Marfat.com

وَابعَدْهَا مِنْ سَخَطِكَ. اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَوَجْهَكَ اَرَدتُّ فَاجْعَلْ ذَنْبِيْ مَغْفُوْرًا وَّ حَجِّيْ مَبْرُوْرًا وَارْحَمْنِيْ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ. وَ بَارِكْ لِيْ فِيْ سَفَرِيْ وَاقْضِ بِعَرَفَاتٍ حَاجَتِيْ. اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اے اللہ میری تمام صبحوں سے اس صبح کو بہترین کر دے، اپنی رضامندی سے زیادہ قریب کر دے اور اپنے غصے سے زیادہ دور کر دے۔ اے اللہ! میں تری طرف متوجہ ہوا اور تجھ پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور تیری ذات کو چاہتا ہوں۔ پس میرے گناہوں کو بخش دے اور حج کو قبول کر اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے محروم نہ کر اور میرے سفر میں برکت ڈال اور عرفات میں میری حاجت پوری کر۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

جب عرفات کے قریب ہوں اور جبلِ رحمت پر نگاہ پڑے تو تکبیر، تسبیح و تحمید وصلوۃ استغفار اور دعا پڑھیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ عَاجِلَهُ وَآجِلَهُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ، وَاَسْئَالُكَ رَحْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَ تَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمْ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّالْاَكْرَمُ. رَبِّ

Marfat.com

زِدْنِیْ عِلْمًا. وَلَا تُزِغْ قَلْبِی بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِی، وَ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ. اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عَقُوْبَتِكَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰی تَرْضٰی (اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِاعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیْمٌ).

انسانوں کا یہ ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ظہر سے پہلے میدان عرفات پہنچ جائے گا میدان عرفات میں پہنچ کر جبل رحمت پر نظر پڑتی ہے۔ یہی وہ پہاڑ ہے جس پر سرکار دو عالم جناب رسالتمآبؐ نے آخری حج کے موقع پر خطاب فرمایا تھا۔ حضور پاکؐ کے خطبہ حجۃ الوداع میں بیان کیا ہوا انسانیت کا منشور یاد آنے لگتا ہے۔

جبل رحمت ہی وہ پہاڑ ہے جس پر حضرت آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے معافی چاہی تھی۔ اور اللہ رب العزت نے معاف کر دیا تھا اسی پہاڑ پر حضور رسول اکرم ﷺ نے خطبہ حجۃ الوادع دیا تھا۔

Marfat.com

عرفات پہنچ کر اپنے خیمے میں قیام کریں۔ زوال سے پہلے توبہ استغفار کریں۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگیں نیز ہر طرح کی دعا کر سکتے ہیں۔ دوپہر کا وقت ہو گا جس وقت آپ پہنچیں گے دو چادروں میں لپٹے ہوئے، سر، پاؤں سے ننگے، بدن، اور سر پر دھول پڑی ہوئی، عجیب منظر ہو گا۔ یہی وقت اور جگہ ہے ,گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ سے عاجزی سے گناہوں کی معافی مانگ لیں (دو ہی تو ایسے مقامات ہیں میدانِ عرفات اور مقام (ملتزم) اللہ تعالیٰ کی رحمت اس وقت جوش میں ہے۔ وہ غفور الرحیم ہے۔ اپنی شان کے صدقے سب گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ یہاں مسجد نمرہ میں خطبہ و نماز ظہر و عصر اپنے خیمے میں با جماعت ادا کریں۔ کیونکہ مسجد میں امام صاحب قصر نماز ادا کرتے ہیں اور آپ پوری نماز ادا کریں۔ دونوں نمازوں کو ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ یعنی چار فرض ظہر اور پھر چار فرض عصر کے۔ بعض ممالک کے لوگ یہ نمازیں علیحدہ علیحدہ بھی پڑھتے ہیں۔

جبلِ رحمت پر جانا بہت مشکل ہو گا۔ اگر موقع مل جائے تو دو نفل ادا کر لیں۔ یہاں وقوفِ عرفہ کی دعا بھی پڑھیں، جو درجِ ذیل ہے۔ وقوفِ عرفات کا وقت زوالِ آفتاب سے لے کر مغرب کے وقت تک ہے۔ سو مرتبہ کلمہ چہارم پڑھیں، درود شریف پڑھیں۔

وقوفِ عرفات کی دُعا

عرفات میں وقوف کے وقت جس قدر ذکر و دعا ہو سکے پورے خشوع و

Marfat.com

خضوع کے ساتھ کریں۔ایسے وقت قسمت سے ہی ہاتھ آتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے عرفات میں یہ دُعا پڑھی ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَ نَقِّنِيْ وَاعْتَصِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى، وَاغْفِرْلِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا، اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ لِلّٰهِ وَ اِلَيْكَ مَاٰبِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ وَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ، اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَ زَيِّنَا بِالتَّقْوٰى، وَاغْفِرْلَنَا فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى. اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا مُبَارَكًا، اَللّٰهُمَّ اَمَرْتَنِيْ بِالدُّعَاءِ وَ لَكَ الْاِجَابَةَ وَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ وَعْدَكَ، اَللّٰهُمَّ مَا اَحْبَبْتَ مِنْ خَيْرٍ فَاَحِبَّهٗ اِلَيْنَا وَيَسِّرْهُ لَنَا وَمَا كَرِهْتَ مِنْ شَرٍّ فَكَرِّهْهُ اِلَيْنَا وَ جَنِّبْنَا عَنْهُ وَلَا تَنْزِعُ مِنَّا الْاِسْلَامَ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ صَدْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْلِيْ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَ تَشَتُّتِ الْاَمْرِ وَ عَذَابِ

Marfat.com

الْقَبْرِ، رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا
عَذَابَ النَّارِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ بِهٖ نَبِيُّكَ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَااسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ
اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ، رَبِّ
اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا
اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ، رَبِّ
ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِیْ صَغِيْرًا، رَبَّنَااغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ
سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ
اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ، رَبَّنَااِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَ تُبْ عَلَيْنَا
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
الْعَظِيْمِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَتَرٰی مَكَانِیْ وَ تَسْمَعُ كَلَامِیْ وَ
تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِيَّتِیْ وَلَا يَخْفٰی عَلَيْكَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ وَاَنَا
الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ
الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِیْ اَسْئَالُكَ مَسْئَالَةَ الْمِسْكِيْنِ وَابْتَهِلُ اِلَيْكَ
اِبْتِهَالُ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرُ مَنْ
خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَنَحِلَ لَكَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ
لَكَ اَنْفُهٗ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ لِّیْ رَؤُفًا
رَّحِيْمًا، يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ يَا اَرْحَمَ

Marfat.com

الرَّحِمِیْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ ہی کے لیے سب تعریف ہے اللہ ہی کے لیے سب تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں حکومت اور سب تعریف اسی کے لیے ہے، اے اللہ مجھے سیدھی راہ دکھا اور مجھے گناہوں سے پاک کر دے اور تقویٰ کو مضبوطی سے پکڑنے والا بنا اور مجھے دنیا و آخرت میں بخش دے۔ اے اللہ میرے اس حج کو مقبول بنا اور گناہ کو بخشا ہوا بنا دے اے اللہ میری نماز میری عبادت و قربانی میری زندگی اور موت تیرے ہی لیے ہے اور آخر کار میرا ٹھکانہ بھی تیری ہی طرف ہے اے اللہ قبر کے عذاب، دل کے وسوسوں اور معاملات کی پریشانی سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ ہدایت کے ساتھ ہماری راہنمائی فرما اور ہمیں پرہیزگاری کے ساتھ آراستہ کر اور ہمیں دنیا و آخرت میں بخش دے، اے اللہ تو نے مجھے دعا کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ اور قبول کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ اے اللہ تو جس بھلائی کو اچھا سمجھتا ہے اس کو ہمارے لیے محبوب بنا اور اس کو ہمارے لیے آسان کر دے اور جس برائی کو تو مکروہ سمجھتا ہے اس کو ہمارے لیے قابل نفرت بنا دے اور ہمیں اس سے دور رکھ اور

Marfat.com

ہدایت دینے کے بعد ہم سے اسلام نہ چھین۔ اور اس کے سوا کوئی نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اے اللہ میرے سینے، کانوں آنکھوں اور دل میں نور بھر دے۔

اے اللہ میرا سینہ کھول دے اور میرے معاملات کو آسان کر دے اور میں سینے کے وسوسوں، معاملات کی خرابی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ نانگتا ہوں۔ اے اللہ ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا کر اور آگ کے عذاب سے بچا۔

اے اللہ میں تجھ سے بھلائی چاہتا ہوں جو تجھ سے تیرے نبیؐ نے مانگی ہے، اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے نفس پر ظلم کیا اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم خسارہ اٹھانے والے ہوں گے اے میرے پروردگار مجھے نماز قائم کرنے والا بنا دے اور میری اولاد کو بھی اے میرے پروردگار ہماری دعا قبول فرما اے ہمارے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ اور مومنوں کو جس دن قیامت قائم ہو گی۔

اے میرے پروردگار میرے والدین پر رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا ہے اے ہمارے پروردگار ہمیں بخش

Marfat.com

دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان کے ساتھ گزر گئے ہیں اور ایمان والوں کے متعلق ہمارے دل میں کینہ نہ ڈال۔

اے ہمارے پروردگار بے شک تو مہربان، رحم کرنے والا ہے، اے ہمارے رب بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے۔اور توبہ قبول کر کے ہم پر رجوع کر بے شک تو توبہ قبول کرنے والا اور بڑا مہربان ہے نہیں ہے طاقت نیکی کی اور نہ گناہ سے بچنے کی سوائے اللہ تعالیٰ کی مدد سے جو بلند شان اور باعظمت ہے۔

اے اللہ بے شک تو جانتا ہے اور میری قیام گاہ کو دیکھتا ہے اور میرے کلام کو سنتا ہے اور میرے ظاہر اور باطن کو جانتا ہے اور میرے کاموں میں سے کوئی چیز بھی تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے اور میں نہایت مفلس فریاد کرنے والا ایک فقیر ہوں نیز میں پناہ چاہنے والا ڈرنے والا اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والا اور اقرار کرنے والا ہوں میں تجھ سے مسکین فقیر کی طرح سوال کرتا ہوں اور ایک ذلیل گنہگار کی طرح تیرے سامنے آہ و زراری کرتا ہو اور تجھ سے دعا مانگتا ہوں ایک ڈرنے والے اندھے کی طرح جس کی گردن تیرے لیے جھکی ہوئی ہو اور اس کی آنکھیں آنسو بہاتی ہوں اور جس کا جسم تیری یاد میں لاغر ہو گیا ہو اور اس کی ناک تیرے لیے

Marfat.com

خاک آلود ہو گئی ہو اے اللہ مجھے اپنے سامنے دعا مانگنے سے بدنصیب نہ کرنا اور تو میرے حق میں مہربان رحم کرنے والا بن جا اے سب مسئولین (سوال کیے ہوؤں سے بہتر اور اے سب بخشش کرنے والوں سے بہتر۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے (الٰہی قبول فرما)

لَآاِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْـدَهٗ لَا شَـرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُـحيِـيْ وَيُـمِـيْـتُ وَهُـوَ عَـلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ وَفَّـقْـتَـنِـىْ وَحَـمَـلْـتَـنِـىْ عَـلٰى مَا سَخَّرْتَ لِىْ حَتّٰى بَلَّغْتَنِىْ بِـاِحْسَانِكَ اِلٰى زِيَارَةِ بَيْتِكَ وَالْـوُقُـوْفِ عِنْدَ هٰذَا الْمَشْعَرِ الْـعَـظِـيْـمِ اقْـتِـدَاءً بِسُنَّةِ خَلِيْلِكَ وَاقْتِفَاءً بِآثَارِ خِيْرَتِكَ مِنْ خَـلْـقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَاِنَّ لِكُلِّ ضَيْفٍ قِرًى وَلِكُلِّ وَفْـدٍ جَائِزَةً، وَلِكُلِّ زَائِرٍ كَرَامَةً وَلِكُلِّ سَائِلٍ عَطِيَّةً، وَلِكُلِّ رَاجٍ ثَـوَابًـا، وَلِكُلِّ مُلْتَمِسٍ لِمَا عِنْدِكَ جَزَاءً وَلِكُلِّ رَاغِبٍ اِلَيْكَ زُلْـفٰى، وَلِكُلِّ مُتَوَجِّهٍ اِلَيْكَ اِحْسَانًا. وَقَدْ وَقَفْنَا بِهٰذَا الْـمَشْـعَرِ الْعَظِيْمِ رَجَاءً لِّمَا عِنْدَكَ فَلَا تُخَيِّبُ اِلٰهَنَا رَجَائَنَا فِيْكَ يَـا سَيِّـدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا مَنْ خَضَعَتْ كُلُّ الْاَشْيَاءِ لِعِزَّتِهٖ

Marfat.com

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِعَظَمَتِهِ. اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ خَرَجْنَا، وَبِفَنَائِكَ اَنَخْنَا وَاِيَّاكَ اَمَلْنَا وَمَا عِنْدَكَ طَلَبْنَا وَلِاِحْسَانِكَ تَعَرَّضْنَا وَلِرَحْمَتِكَ رَجَوْنَا وَمِنْ عَذَابِكَ اَشْفَقْنَا وَلِبَيْتِكَ الْحَرَامِ حَجَجْنَا. يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ، وَ يَعْلَمُ ضَمَائِرَ الصَّامِتِيْنَ. يَا مَنْ لَيْسَ مَعَهُ رَبٌّ يُدْعٰى وَلَا اِلٰهَ يُرْجٰى، وَلَا فَوْقَهُ خَالِقٌ يُخْشٰى، وَلَا وَزِيْرٌ يُؤْتٰى وَلَا حَاجِبٌ يُرْشٰى يَا مَنْ لَا يَزْدَادُ عَلَى السُّؤَالِ اِلَّا كَرَمًا وَجُوْدًا وَ عَلٰى كَثْرَةِ الْحَوَائِجِ اِلَّا تَفَضُّلًا وَاِحْسَانًا يَا مَنْ ضَجَّتْ بَيْنَ يَدَيْهِ الْاَصْوَاتُ بِلُغَاتٍ مُتَخَالِفَاتٍ، يَسْاَلُوْنَكَ الْحَاجَاتِ، وَسُكِبَتْ الدُّمُوْعُ بِالْعَبَرَاتِ وَالزَّفَرَاتِ، مُلِحِّيْنَ بِالدَّعَوَاتِ، فَحَاجَتِيْ اِلَيْكَ يَا رَبِّ مَغْفِرَتُكَ وَرِضًى مِنْكَ عَنِّيْ لَا سُخْطَ بَعْدَهُ وَهُدًى لَا ضَلَالَ بَعْدَهُ وَعِلْمٌ لَا جَهْلَ بَعْدَهُ وَحُسْنُ الْخَاتِمَةِ وَالْعِتْقُ مِنَ النَّارِ، وَالْفَوْزُ بِالْجَنَّةِ،وَاَنْ تَذْكُرَنِيْ عِنْدَا الْبَلَاءِ اِذَا نَسِيَنِيْ اَهْلُ الدُّنْيَا، وَ وَارَانِيْ التُّرَابُ، وَانْقَطَعَ عَنِّيْ الْاَحْبَابُ، وَتَقَطَّعَتْ بِيَ الْاَسْبَابُ يَا عَزِيْزُ يَا وَهَّابُ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى مَكَانِيْ وَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلَانِيَتِيْ،

Marfat.com

وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ اَمْرِي، اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْوَجِلُ، الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ اَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِينِ ، وَابْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ، وَاَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ دُعَاءَ مَنْ خَضَعَ لَكَ عُنُقُهُ، وَ ذَلَّ لَكَ جَسَدُهُ وَفَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهُ لَا تَجْعَلْنِي رَبِّ شَقِيًّا،وَكُنْ بِي رَؤُوفًا رَحِيماً ، يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ، رَبِّ اهْدِنَا بِالْهُدَى وَزَيِّنَا بِالتَّقْوَى وَاغْفِرْلَنَا فِي الْآخِرَةِ وَالْاُولَى، اَللّٰهُمَ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوْرًا. وَفِي سَمْعِي نُوْرًا، وَفِي بَصَرِي نُوْرًا، وَفِي لِسَانِي نُوْرًا، وَعَنْ يَمِينِي نُوْرًا، وَعَنْ يَسَارِي نُوْرًا،وَمِنْ فَوْقِي نُوْرًا،وَ مِنْ خَلْفِي نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُوْرًا، وَعَظِّمْ لِي نُوْرًا، رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَ يَسِّرْلِي اَمْرِي، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَ اِنِّي اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِي اِلَيْهَا مِنَ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجّاً مَّبْرُوْرًا، وَ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّ عَمَلاً صَالِحًا مَّقْبُوْلاً، رَبَّنَا

Marfat.com

اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّار، اِلٰهِیْ لَا قُوَّةَ لِیْ عَلَی سَخَطِكَ وَلَا صَبْرَ لِیْ عَلَی عَذَابِكَ وَ لَا غِنَی لِیْ عَنْ رَحْمَتِكَ وَلَا قُوَّةَ لِیْ عَلَی الْبَلَاءِ، وَلَا طَاقَةَ لِیْ عَلَی الْجَهْدِ، اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ مِنْ فُجَائَةِ نِقْمَتِكَ، یَا اَمَلِیْ وَ یَا رَجَائِیْ یَا خَیْرَ مُسْتَغَاثٍ، وَیَا اَجْوَدَ الْمُعْطِیْنَ یَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ ،یَا سَیِّدِی وَمَوْلَایِ یَا ثِقَتِیْ وَرِجَائِیْ وَ مُعْتَمَدِیْ .اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ لَا یَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ ،وَلَا تَشْتَبِهُ عَلَیْهِ الْاَصْوَاتِ، یَا مَن لَا تَشْتَبِهُ عَلَیْه الْمَسَائِلُ، وَلَا تَخْتَلِفُ عَلَیْهِ اللُّغَاتُ یَا مَنْ لَا یُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ وَلَا تُعْجِزُهٗ مَسْاَلَةُ السَّائِلِیْنَ، اَذِقْنَا بَرْدَ عَفْوِكَ، وَحَلَاوَةَ مَغْفِرَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَدْ وَفَدْتُ اِلَیْكَ، وَوَقَفْتُ بَیْنَ یَدَیْكَ فِیْ هٰذَا الْمَوْضِعِ الشَّرِیْفِ رَجَاءً لِّمَا عِنْدَكَ، فَلَا تَجْعَلْنِی الْیُومَ اَخْیَبَ وَفْدِكَ فَاَكْرِمْنِیْ بِالْجَنَّةِ وَ مُنَّ عَلَیَّ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْعَافِیَةِ، وَاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ وَادْرَاْعَنِّیْ شَرَّ خَلْقِكَ، اَنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَ اُغْلِقَتِ الْاَبْوَابُ اِلَّا بَابَكَ، فَلَا تَكِلْنِیْ اِلَی اَحَدٍ سِوَاكَ فِیْ اُمُوْرِ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ طَرْفَةَ عَیْنٍ، وَلَا

Marfat.com

اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ، وَانْقُلْنِیْ مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِیَةِ اِلٰی عِزِّ الطَّاعَةِ، وَ
نَوِّرْ قَلْبِیْ وَ قَبْرِیْ، وَاعِذْنِیْ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ، وَاجْمَعْ لِیَ
الْخَیْرَ كُلَّهٗ یَا اَكْرَمَ مَنْ سُئِلَ، وَأَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی. اَللّٰهُمَّ
بِنُوْرِكَ اهْتَدَیْنَا، وَ بِفَضْلِكَ اسْتَغْنَیْنَا، وَفِیْ كَنَفِكَ
وَاِنْعَامِكَ وَعَطَائِكَ وَاِحْسَانِكَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَیْنَا، اَنْتَ
الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَكَ، وَالْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَكَ وَالظَّاهِرُ
فَلَا شَیْءَ فَوْقَكَ، وَالْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ دُوْنَكَ، نَعُوْذُ بِكَ مِنَ
الْفَلَسِ وَالْكَسَلِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْغِنٰی اَسْاَلُكَ
مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ
وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ،
اَللّٰهُمَّ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ وَیَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ، یَا بَاعِثَ
الْاَمْوَاتِ، یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ، یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ، یَا
خَالِقَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْوَاحِدُ الْاَحَدُ، الْفَرْدُ الصَّمَدُ، الْوَهَّابُ الَّذِیْ لَا یَبْخَلُ،
وَالْحَلِیْمُ الَّذِیْ لَا یَعْجَلُ لَا رَادَّ لِاَمْرِكَ، وَلَا مُعَقِّبَ
لِحُكْمِكَ، رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ، وَمَلِیْكُ كُلِّ شَیْءٍ، وَمُقَدِّرُ كُلِّ
شَیْءٍ، اَسْاَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَقَلْبًا

Marfat.com

خَاشِعًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَعَمَلًا زَكِيًّا، وَإِيْمَانًا خَالِصًا، وَهَبْ لَنَا إِنَابَةَ الْمُخْلِصِيْنَ، وَ خُشُوْعَ الْمُخْبِتِيْنَ، وَأَعْمَالَ الصَّالِحِيْنَ، وَ يَقِيْنَ الصَّادِقِيْنَ، وَسَعَادَةَ الْمُتَّقِيْنَ وَدَرَجَاتِ الْفَائِزِيْنَ، يَا أَفْضَلَ مَنْ قُصِدَ، وَأَكْرَمَ مَنْ سُئِلَ وَأَحْلَمَ مَنْ أَعْطَى، مَا أَحْلَمَكَ عَلَى مَنْ عَصَاكَ وَأَقْرَبَكَ إِلَى مَنْ دَعَاكَ، وَأَعْطَفَكَ عَلَى مَنْ سَأَلَكَ، لَا مَهْدِيَّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتَ، وَلَا ضَالَّ إِلَّا مَنْ ضَلَلْتَ وَلَا غَنِيَّ إِلَّا مَنْ أَغْنَيْتَ، وَلَا فَقِيْرَ إِلَّا مَنْ أَفْقَرْتَ، وَلَا مَعْصُوْمَ إِلَّا مَنْ عَصَمْتَ، وَلَا مَسْتُوْرَ إِلَّا مَنْ سَتَرْتَ، أَسْأَلُكَ أَنْ تَهَبَ لَنَا جَزِيْلَ عَطَائِكَ، وَالسَّعَادَةَ بِلِقَائِكَ، وَالْمَزِيْدَ مِنْ نِعَمِكَ وَآلَائِكَ، وَأَنْ تَجْعَلَ لَنَا نُوْرًا فِيْ حَيَاتِنَا، وَ نُوْرًا فِي حَشْرِنَا، وَ نُوْرًا فِيْ مَمَاتِنَا، وَ نُوْرًا فِيْ قُبُوْرِنَا وَ نُوْرًا نَتَوَسَّلُ بِهٖ إِلَيْكَ . وَ نُوْرًا نَفُوْزُ بِهٖ لَدَيْكَ فَإِنَّا بِبَابِكَ سَائِلُوْنَ وَبِنَوَالِكَ مُعْتَرِفُوْنَ، وَلِلِقَائِكَ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِيْ آخِرَهٗ وَ خَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهٗ وَ خَيْرَ إِيَّايَ يَوْمَ لِقَائِكَ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ بِأَمْرِكَ ، وَأَيِّدْنِيْ بِنَصْرِكَ وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ، وَ نَجِّنِيْ مِنْ عَذَابِكَ، يَوْمَ تَبْعَثُ

Marfat.com

عِبَادَكَ، فَقَدْ اَتَيْتُكَ لِرَحْمَتِكَ رَاجِياً وَ عَنْ وَطَنِى نَائِياً، وَ لِنُسُكِى مُؤَدِّياً، وَلِفَرَائِضِكَ قَاضِياً، وَلِكِتَابِكَ تَالِياً، وَلَكَ دَاعِياً وَلِقَسْوَةِ قَلْبِىْ شَاكِيًا وَ مِنْ ذَنْبِىْ خَاشِياً، وَلِنَفْسِى ظَالِماً، وَبِجُرْمِىْ عَالِماً، دُعَاءَ مَنْ جُمِعَتْ عُيُوبُهُ، وَكَثُرَتْ ذُنُوبُهُ، وَتَصَرَّمَتْ آمَالُهُ وَبَقِيَتْ آثَامُهُ، وَانْسَكَبَتْ دَمْعَتُهُ، وَانْقَطَعَتْ مُدَّتُهُ. دُعَاءَ مَنْ لَا يَجِدُ لِنَفْسِهِ غَافِرًا غَيْرَكَ، وَلَا لِمَأمُوْلِهِ مِنَ الْخَيْرَاتِ مُعْطِياً سِوَاكَ، وَلَا لِكَسْرِهِ جَابِرًا اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَللّٰهُمَّ لَا تُقَدِّمْنِى لِعَذَابِكَ، وَلَا تُؤَخِّرْنِى لِشَىْءٍ مِنَ الْفِتَنِ مَوْلَاىَ هَااَنَا اَدْعُوْكَ رَاغِباً وَانْصِبُ اِلَيْكَ وَجْهِىْ طَالِبًا، وَأَضَعُ لَكَ خَدِّى مَهِيْنًا رَاهِبًا، فَتَقَبَّلْ دُعَائِىْ، وَاَصْلِحِ الْفَاسِدَ مِنْ اَمْرِىْ، وَاقْطَعْ مِنَ الدُّنْيَا هَمِّي وَ حَاجَتِىْ، وَاجْعَلْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتِىْ، وَاقْلِبْنِى مُنْقَلَبَ الْمَذْكُوْرِيْنَ عِنْدَكَ الْمَقْبُوْلِ دُعَاؤُهُمُ الْقَائِمَةِ حُجَّتُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذَنْبُهُمْ، اَلْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَحْطُوْطَةِ خَطَايَاهُمْ، اَلْمَمْحُوَّةِ سَيِّئَاتُهُمْ، اَلرَّاشِدِ اَمْرُهُمْ مُنْقَلَبَ مَنْ لَا يَعْصِى لَكَ اَمْرُهُمْ

Marfat.com

وَلَا يَأْتِىْ بَعْدَهٗ مَأْثَمًا وَلَا يَحْمِلُ بَعْدَهٗ وِزْرًا، مُنْقَلَبَ مَنْ
عَزَّزْتَ بِذِكْرِكَ لِسَانَهٗ وَطَهَّرْتَ مِنَ الْاَدْنَاسِ بَدَنَهٗ،
وَاسْتَوْدَعْتَ الْهُدٰى قَلْبَهٗ وَ شَرَحْتَ بِالْاِسْلَامِ صَدْرَهٗ
وَاَقْرَرْتَ بِرِضَاكَ وَ عَفْوِكَ قَبْلَ الْمَمَاتِ عَيْنَهٗ، وَ عَفَفْتَ
عَنِ الْمَآثِمِ بَصَرَهٗ وَاسْتَعْمَلْتَ فِىْ سَبِيْلِكَ نَفْسَهٗ وَاَسْاَلُكَ
اَنْ لَّا تَجْعَلَنِىْ اَشْقٰى خَلْقِكَ الْمُذْنِبِيْنَ عِنْدَكَ وَلَا اَخْيَبَ
الرَّاجِيْنَ لَدَيْكَ وَلَا اَحْرَمَ الْاٰمِلِيْنَ لِرَحْمَتِكَ وَلَا اَخْسَرَ
الْمُنْقَلِبِيْنَ مِنْ هٰذَا الْمَوْقِفِ الْعَظِيْمِ. مَوْلَاىَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ وَقَدْ دَعَوْتُكَ بِالدُّعَاءِ الَّذِىْ عَلَّمْتَنِيْهِ فَلَا تَحْرِمْنِىْ
مِنَ الرَّجَاءِ الَّذِىْ عَرَّفْتَنِيْهِ، يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهُ الطَّاعَةُ وَلَا تَضُرُّهٗ
الْمَعْصِيَةُ، وَمَا اَعْطَيْتَنِىْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ لِىْ عَوْنًا فِيْمَا
تُحِبُّ وَاجْعَلْهُ لِىْ خَيْرًا، وَحَبِّبْ طَاعَتَكَ لِىْ وَالْعَمَلَ بِهَا
كَمَا حَبَّبْتَهَا اِلٰى اَوْثَرِكَ حَتّٰى رَاَوْا ثَوَابَهَا وَ كَمَا هَدَيْتَنِىْ
لِلْاِسْلَامِ فَلَا تَنْزَعْهُ مِنِّىْ حَتّٰى تَقْبِضَنِىْ اِلَيْكَ وَاَنَا عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَىَّ الْاِيْمَانَ وَ زَيِّنْهُ فِىْ قَلْبِىْ وَكَرِّهْ اِلَىَّ الْكُفْرَ
وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الرَّاشِدِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ
بِالْخَيْرَاتِ اٰجَالَنَا، وَ حَقِّقْ بِفَضْلِكَ اٰمَالَنَا، وَسَهِّلْ لِبُلُوْغِ

Marfat.com

رِضَاكَ سُبُلَنَا وَ حَسِّنْ فِيْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ اَعْمَالَنَا يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى، يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى ،يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى، يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ، يَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ، يَا مَنْ لَا غِنٰى بِشَيْءٍ عَنْهُ وَلَا بُدَّ لِكُلِّ شَيْءٍ مِنْهُ، يَا مَنْ رِزْقُ كُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ، وَ مَصِيْرُ كُلِّ شَيْءٍ اِلَيْهِ ، اِلَيْكَ رُفِعَتْ اَيْدِى السَّائِلِيْنَ وَامْتَدَّتْ اَعْنَاقُ الْعَابِدِيْنَ، نَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَنَا فِيْ كَنَفِكَ وَجُوْدِكَ وَحِرْزِكَ وَ عِيَاذِكَ وَ سَتْرِكَ وَاَمَانِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشِّقَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِى الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ فِيْ مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا غَائِبًا اِلَّا رَدَدْتَهُ وَلَا كَرْبًا اِلَّا كَشَفْتَهُ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا كَفَيْتَهُ وَلَا فَسَادًا اِلَّا اَصْلَحْتَهُ وَلَا مَرِيْضًا اِلَّا عَافَيْتَهُ وَلَا خَلَّةً اِلَّا سَدَدْتَهَا وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَكَ فِيْهَا رِضًى وَّلَنَا فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا فَاِنَّكَ تَهْدِى السَّبِيْلَ، وَ تَجْبُرُ الْكَسِيْرَ وَ تُغْنِى الْفَقِيْرَ. اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَا بُدَّلَنَا مِنْ لِقَائِكَ فَاجْعَلْ عِنْدَكَ عُذْرَنَا مَقْبُوْلًا، وَذَنْبَنَا مَغْفُوْرًا ،وَ عِلْمَنَا مَوْفُوْرًا وَسَعْيَنَا

Marfat.com

مَشْكُوْرًا، اَصْبَحَ وَجْهِی الْفَانِیْ مُسْتَجِیْرًا، بِوَجْهِكَ
الْبَاقِی الْقَیُّوْمِ ذِی الْعِزَّةِ الْجَبَرُوْتِ اَللّٰهُمَّ لَا یَمْنَعُنِیْ مِنْكَ
اَحَدٌ اِذَا اَرَدْتَنِیْ وَلَا یُعْطِیْنِیْ اَحَدٌ اِذَا حَرَّمْتَنِیْ. فَلَا
تَحْرِمْنِیْ بِقِلَّةِ شُكْرِیْ، وَلَا تَخْذِلْنِیْ بِقِلَّةِ صَبْرِیْ. اَللّٰهُمَّ
اجْعَلِ الْمَوْتَ خَیْرَ غَائِبٍ نَنْتَظِرُهٗ، وَالْقَبْرَ خَیْرَ بَیْتٍ
نَعْمُرُهٗ وَاجْعَلْ مَا بَعْدَهٗ خَیْرًا لَّنَا مِنْهُ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ
وَلِاَبْنَائِیْ وَلِاَخْوَانِیْ وَلِاَهْلِ بَیْتِیْ وَ ذُرِّیَّتِیْ، وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، اَلْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ
وَالْاَمْوَاتِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ، وَیَقِیْنًا
صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ
بِقَضَائِكَ، وَاَعِنِّیْ عَلَی الدُّنْیَا بِالْعِفَّةِ وَالْقَنَاعَةِ، وَعَلَی
الدِّیْنِ بِالطَّاعَةِ وَطَهِّرْ لِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ، وَقَلْبِیْ مِنَ
النِّفَاقِ، وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَاءِ وَبَصَرِیْ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ
خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ. رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا
حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. وَاغْفِرْ لَنَا
وَلِوَالِدَیْنَا، وَوَالِدِ وَالِدَیْنَا وَ ذُرِّیَّاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَهْلِیْنَا
الْحَاضِرِیْنَ وَالْغَائِبِیْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَجْمَعِیْنَ، بِرَحْمَتِكَ

Marfat.com

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ.

کوئی معبود نہیں مگر اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اس کے لیے بادشاہی ہے اور اس کے لیے ہر تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے مرتا نہیں۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اے اللہ! تو نے مجھے توفیق دی اور تو نے سوار کیا مجھے اس پر جو تو نے میرے لیے مسخر کیا یہاں تک کہ تو نے اپنے احسان کے ساتھ مجھے اپنے گھر کی زیارت تک پہنچایا اور کھڑا ہونے تک اس مشعر عظیم کے پاس تیرے خلیل کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے، اور تیری مخلوق کے بہترین شخص سیدنا حضرت محمد ﷺ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اور بے شک ہر مہمان کے لیے مہمانی ہے اور ہر وفد کے لیے انعام ہے اور ہر زیارت کرنے والے کے لیے بزرگی ہے اور ہر سوال کرنے والے کے لیے عطیہ ہے۔

اور ہر امید کرنے والے کے لیے ثواب ہے اور ہر تلاش کرنے والے کے لیے وہ چیز جو تیرے پاس ہے بدلہ ہے۔

اور ہر تیری طرف رغبت کرنے والے کے لیے قربت ہے اور ہر تیری طرف متوجہ ہونے والے کے لیے احسان ہے اور ہم نے

Marfat.com

وقوف کیا ہے اس بڑے میدان میں اس چیز کی امید کرتے ہوئے جو
تیرے پاس ہے پس اے ہمارے معبود ہم کو ناکام نہ کر، تجھ
میں ہماری امیدیں ہیں۔ اے ہمارے سردار اے ہمارے مولا اے
وہ ذات جس کی عزت کی وجہ سے ساری اشیاء عاجز ہوگئیں اور اس
کی عظمت کے لیے چہرے جھک گئے۔ اے اللہ ہم تیری طرف نکلے
ہیں اور تیرے صحن میں بیٹھے ہیں اور تجھ سے امیدیں لگائیں ہیں اور
جو تیرے پاس ہے وہ مانگا ہے اور تیرے احسان کے لیے ہم پیش
ہوئے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھی ہے اور تیرے عذاب سے
ڈر گئے ہیں اور تیرے گھر (بیت الحرام) کا حج کیا ہے۔ اے سائلین
کی ضرورتوں کے مالک اور خاموش رہنے والوں کے دلوں کو جاننے
والے اے وہ ذات جس کے ساتھ دوسرا کوئی رب نہیں جس کو پکارا
جائے اور نہ کوئی معبود ہے جس سے امید رکھی جائے اور نہ اس سے
اوپر کوئی خالق جس سے ڈرا جائے، نہ کوئی وزیر ہے اور نہ کوئی
حاجب جس کو رشوت دی جائے اے وہ ذات جو سوال کرنیوالے کو
زیادہ نہیں کرتا مگر بزرگی اور سخاوت میں اور نہ ضرورتوں کے زیادہ
ہونے پر مگر فضل اور احسان میں اے وہ ذات بلند ہوئی اس کے
سامنے آوازیں مختلف لغتوں میں وہ سوال کرتے ہیں، تجھ سے
حاجتوں کا، اور چلتے ہیں آنسوؤں رقطروں میں، بہت مانگنے والے

Marfat.com

ہوتے ہیں دعائیں۔ پس میری حاجت تیری طرف ہے اے میرے رب تیری معافی اور رضا تیری طرف سے مجھ پر ہو اس کے بعد غصہ نہ ہو اور ایسی ہدایت دے جس کے بعد گمراہی نہ ہو اور ایسا علم جس کے بعد جہالت نہ ہو اور اچھی موت دے اور آگ سے آزادی دے اور کامیابی جنت کے ساتھ اور یہ کہ تو یاد رکھ مجھے مصیبت کے وقت جب دنیا والے بھول جائیں اور مٹی مجھ کو چھپا دے اور دوست چھوڑ دیں۔اور میرے اسباب کٹ جائیں اے غالب عطا کرنے والے ،اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اے اللہ تو میرے مکان کو دیکھ رہا ہے اور میرے کلام کو سن رہا ہے اور تو میرے ظاہر او رباطن کو جانتا ہے میرے کام سے تجھ پر کوئی چیز مخفی نہیں۔

میں تنگدست فقیر ہوں مدد مانگنے والا۔ خوفزدہ ڈرا ہوا اقرار کرنے والا۔ اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والا ہوں تجھ سے مسکینوں جیسا سوال کرنے والا ہوں اور ایک ذلیل گنہگار کی طرح تیرے سامنے آہ وزاری کرتا ہوں اور تجھ سے دعا مانگتا ہوں ایک ڈرنے والے اندھے کی طرح جس کی گردن تیرے لیے جھکی ہوئی ہو اور اس کی آنکھیں آنسو بہاتی ہوں اور جس کا جسم تیری یاد میں لاغر ہو گیا ہو اور اس کی ناک تیرے لیے خاک آلود ہو گئی ہو۔اے اللہ مجھے

Marfat.com

اپنے سامنے دعا مانگنے سے بدنصیب نہ کرنا اور میرے حق میں مہربان رحم کرنے والا بن جا۔ اے سوال کیے جانے والوں میں سے بہترین اور سب سے بہتر دینے والے۔

اے اللہ ہم کو ہدایت دے اور ہم کو تقویٰ سے مزین کر دینا اور آخرت میں ہمیں معاف فرما۔ اے اللہ! میرے دل کانوں، آنکھوں، اور زبان میں نور بھر دے اور میرے دائیں بائیں اوپر نیچے نور کر دے۔ میرے نفس میں نور بھر دے اور نور کو میرے لیے عظمت دے۔ میرے سینے کو کھول دے، میرا کام آسان کر دے، اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ پاکدامنی اور غنا مانگتا ہوں۔ اے اللہ! ساری تعریف تیرے لیے جس طرح تو کہتا ہے اور بہتر ہے اس سے جو ہم کہتے ہیں۔ اے اللہ تجھ سے تیری رضا اور جنت مانگتا ہوں، تیرے غصّے سے اور آگ سے اور ہر اس چیز سے جو مجھ کو اس کے قریب کرے قول، فعل اور عمل میں سے، اے اللہ اس کو گناہ معاف کیے ہوئے اور نیک عمل قبول کیے ہوئے بنا۔ اے ہمارے پروردگار دنیا میں ہم کو اچھائی دے اور آخرت میں بھی۔ اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا، اے اللہ مجھ میں تیرے غصے پر کوئی قوت نہیں اور تیرے عذاب پر صبر نہیں اور تیری رحمت سے بے پرواہی نہیں اور آزمائش کی طاقت نہیں اور مشقت کی طاقت نہیں۔

Marfat.com

اللہ تیری رضا کے ساتھ تیرے غُصّے سے پناہ چاہتا ہوں اور اچانک تیری پکڑ سے پناہ چاہتا ہوں اے امیدوں کی جگہ اے قبول کرنے والوں میں سے بہترین اور دینے والوں سے سب سے زیادہ سخی۔ اے وہ ذات جس کی رحمت اس کے غصے پر سبقت لے گئی اے میرے آقا، اے میرے مولا، اے میرے پروردگار، اے وہ ذات جس کو ایک کی بات سننے سے دوسرے کی بات مشغول نہ کرے جس پر آوازیں مشتبہ نہ ہوں، اے وہ ذات جس پر سوا غلط ملط نہ ہو، نہ زبانیں خلط ملط ہوں، اے مانگنے والوں کے مانگنے نہ اکتانے والے اے وہ ذات جس کو مانگنے والے کے سوال عاجز نہ کرسکیں ہم کو اپنی معافی چکھا اور معافی کی مٹھاس چکھا، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ تیری جانب آیا ہوں، تیرے سامنے اس عزت والی جگہ میں کھڑا ہوں۔ جو تیرے پاس ہے۔ اس کی امید رکھتے ہوئے۔ اللہ مجھے ناکام نہ لوٹا۔ میری عزت کر جنت کے ساتھ، مجھ پہ احسان کر مغفرت کے ساتھ اور عافیت کے ساتھ اور مجھے آگ سے بچا اور اپنی مخلوق کے شر سے، تیرے علاوہ ساری امیدیں ختم ہوگئیں ہیں۔

تیرے علاوہ سارے دورازے بند ہو گئے ہیں۔ اپنے علاوہ مجھ کو کسی کے سپرد نہ کرنا، دین اور دنیا کے معاملہ میں ایک لمحہ بھر بھی اور

Marfat.com

نہ ہی اس سے کم اور مجھ کو منتقل کر اپنی نافرمانی سے اپنی رضا کی طرف اور دل اور قبر کو منور کر اور ہر قسم کے شر سے بچا اور ہر قسم کی بھلائی میرے لیے جمع کر دے اے عزت والے جس سے سوال کیا جائے اور دینے والوں میں سب سے زیادہ سخی، اے اللہ تیرے نور سے ہم نے ہدایت حاصل کی اور تیرے فضل سے ہم غنی ہوئے۔

اور پہلو میں تیرے انعام میں اور عطامیں اور تیرے احسان میں ہم نے صبح کی اور شام کی، تو پہلا ہے تیرے پہلے کوئی شے نہیں ہے اور تو آخر ہے، تیرے بعد کوئی شے نہیں ہے، اور تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی شے نہیں ہے اور تو باطن ہے تیرے علاوہ کوئی شے نہیں ہے۔

ہم تیری پناہ چاہتے ہیں۔ فقیری اور سستی سے اور قبر کے عذاب سے اور امیری کے فتنے سے اور تجھ سے موجبات رحمت کا سوال کرتا ہوں۔ اور تیری مغفرت کا اور غنیمت کا ہر نیکی سے اور سلامتی ہر گناہ سے اور کامیابی کا جنت کے ساتھ اور نجات کا آگ سے، اے ہمارے پروردگار مخفی رازوں کو جاننے والے، اے آوازوں کو سننے والے اور اے مردوں کو اٹھانے والے، اے دعاؤں کو قبول کرنے والے، اے حاجتوں کو پورا کرنے والے، اے زمین اور آسمانوں کے پیدا کرنے والے تو اللہ ہے۔ وہ ذات کہ کوئی معبود نہیں ہے مگر تو ایک منفرد ہے یکتا ہے۔ بے نیاز ہے عطا کرنے والا

Marfat.com

ہے بخیل نہیں ہے ۔ بردبار ہے ۔جلد باز نہیں۔ تیرے حکم کو کوئی لوٹانے والا نہیں ہے۔ اور تیرے فیصلے کا کوئی پیچھا کرنے والا نہیں ہے ۔ ہر چیز کا تو پالنے والا ہے اور ہر چیز کا مالک ہے، اور ہر چیز اندازہ کرنے والا ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تو مجھ کو نفع دینے والا علم دے اور فراخ رزق دے، خشوع کرنے والا دل دے اور ذکر کرنیوالی زبان دے نیک عمل دے اور خالص ایمان دے اور مخلصین کی انابت دے اور دل کا خشوع دے نیک لوگوں کے اعمال دے اور سچے لوگوں کا یقین دے اور کامیاب ہونے والوں کے درجات دے۔اے قصد کیے جانے والوں میں سب سے افضل اور سوال کیے جانے والوں میں سب سے سخاوت والے اور دینے والوں میں سب سے زیادہ بردبار اور نافرمان پر سب سے زیادہ بردبار اور پکارنے والے کے سب سے زیادہ قریب اور سوال کرنے والے پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے! کوئی ہدایت یافتہ نہیں مگر جس کو تو ہدایت دے کوئی گمراہ ہونے والا نہیں مگر جس کو تو گمراہ کرے اور کوئی امیر نہیں مگر جس کو تو امیر کرے اور کوئی فقیر نہیں مگر جس کو تو فقیر کرے اور کوئی معصوم نہیں مگر جس کو تو بچا لے کوئی پردہ میں نہیں مگر جس کی تو پردہ پوشی کرے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ تو عطا کرے ہم کو بہت زیادہ اور اپنی ملاقات کی

Marfat.com

سعادت بخشے اور اپنی نعمتیں زیادہ دے اور ہماری زندگی میں نور بھر دے اور ہمارے حشر میں نور کر اور ہمارے مرنے میں نور کر اور ہماری قبروں میں روشنی کر۔

اور ایسی روشنی کہ اس کے ساتھ ہم تیری طرف وسیلہ پکڑیں اور تیرے پاس اس کے ساتھ ہم کامیاب ہوں اور تیرے دروازے پر ہم سوال کرنے والے ہیں اور تیری نعمتوں کا اعتراف کرنے والے ہیں اور تیری ملاقات کی امید رکھنے والے ہیں، اے اللہ! میری آخری عمر بہترین بنا اور میرے اعمال کا اختتام اچھا بنا اور میرا بہترین دن اپنی ملاقات کا دن بنا۔

اے اللہ! مجھے اپنے حکم کے ساتھ مضبوط رکھ اور میری مدد کر اور اپنے فضل سے مجھے رزق دے، اپنے عذاب سے مجھے نجات دے جس دن تو اپنے بندوں کو زندہ کرے گا۔ میں تیری رحمت کی امید رکھتے ہوئے آیا ہوں، اپنے وطن سے دور اور اپنی عبادت کو ادا کرتے ہوئے تیرے فرائض کو پورا کرتے ہوئے اور تیری کتاب کو پڑھتے ہوئے اور تیرے لیے پکارتے ہوئے اپنی سنگ دلی کی شکایت کرتے ہوئے، اپنے گناہ سے ڈرتے ہوئے اور اپنی جان پر ظلم کرتے ہوئے اور اپنے جرم کو جان کر اس آدمی کی طرح دعا کرتا ہوں جس کے سارے عیب جمع ہو چکے ہوں اور گناہ بہت زیادہ ہو

Marfat.com

چکے ہوں اور امیدیں ختم ہو چکی ہوں، گناہ باقی رہ گئے ہوں۔ اور آنسو جاری ہو گئے ہوں اور عمر ختم ہو چکی ہو، اس شخص کی طرح دعا کرتا ہوں جو اپنے نفس کے لیے تیرے سوا معاف کرنے والے کو نہ پائے اور تیرے علاوہ کسی کو خیرات دینے والا نہ پائے اور نہ ہی اپنی حاجتوں کو پورا.......... نہیں ہے نیکی کرنے کی توفیق اور گناہ سے بچنے کی طاقت، مگر اللہ عظمت والے کے ساتھ اے اللہ مجھے اپنے عذاب کے لیے پیش نہ کر اور فتنے کے لیے باقی نہ رکھ۔ اے اللہ میں تجھے پکار رہا ہوں رغبت کرتے ہوئے اور طالب بن کر تیری طرف منہ کیے ہوئے ہوں۔ ڈرتے ہوئے۔

رخساروں کی اہانت کرتا ہوں۔ پس میری دعا کو قبول فرما اور میرے کام میں فساد کی درستگی فرما۔ دنیا سے میرے غم اور ضرورت کو ختم کر، میرے اندر اس چیز کے لیے جو تیرے پاس دلچسپی پیدا کرے اور مجھ کو مذکورین کا مرتبہ نصیب فرما جن کی دعائیں تیرے پاس قبول ہیں اور دلیل قائم ہے اور ان کے گناہ معاف ہو چکے ہیں اور ان کا حج قبول ہے ان کی خطاؤں کو مٹانے والا برائیوں کو ختم کرنے والا بنا ان کا معاملہ ہدایت یافتہ ہے ان کو مرتبہ دے جو تیری نافرمانی نہیں کرتے اور اس کے بعد گناہ نہیں کرتے اور نہ ہی اس کے بعد گناہ کا بوجھ اٹھاتا ہے ان کا مرتبہ ہے کہ ان کی زبان کو تو نے ذکر سے تر

Marfat.com

رکھا اور اس کے جسم کو تو نے میل سے پاک کر دیا اور اس کے دل کو تو نے ہدایت سپرد کی اور اسلام کے لیے تو نے اس کے سینے کو کھول دیا ہے اور تو نے اپنی رضا اور معافی کے ساتھ اس کی آنکھوں کو موت سے قبل ٹھنڈک دی اور گناہ سے تو نے اس کی آنکھ کو بچا کر رکھا۔ اور اس کو تو نے اپنے راستے میں استعمال کیا ہے۔

اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے مخلوق میں بدبخت نہ بنا۔ جو تیرے پاس گناہ کرنے والا ہو اور نہ ناکام امید والا تیرے پاس اور نہ تیری رحمت سے سب سے زیادہ محروم رہنے والا اور نہ سب سے زیادہ نقصان کے ساتھ لوٹنے والا اس عظمت والی جگہ سے اے میرے مولا تو جہانوں کو پالنے والا ہے اے اللہ! میں نے تجھ کو اس دعا سے پکارا ہے جو تو نے مجھے سکھائی ہے۔ اور مجھے اپنی اس امید سے محروم نہ رکھ جس کی پہچان تو نے مجھے کرائی ہے۔ اے وہ ذات جس کو نہ اطاعت فائدہ دے اور نہ اس کی نافرمانی اسے نقصان دے سکے اور جو تو میری محبوب چیز مجھے دے اس کو میرے لیے مددگار بنا اس چیز میں جو تو پسند کرتا ہو اس کو میرے لیے بہتر بنا۔ میری طرف اپنی اطاعت محبوب بنا اور عمل اس کے ساتھ محبوب بنا۔ جس طرح تو نے اس کو اپنے اولیاء کی طرف محبوب بنایا ہے۔ یہاں تک کہ اس کا ثواب دیکھ لیا جس طرح تو نے مجھے اسلام کی

Marfat.com

طرف ہدایت دی ہے اس کو مجھ سے مت کھینچ یہاں تک کہ تو مجھے اپنی طرف لے جائے اور میں اسی پر ہوں۔

اے اللہ! ایمان کو میری طرف محبوب بنا اور اس کو میرے دل میں مزین فرما اور کفر کو میری طرف نا پسند فرما۔ اور فسق اور نافرمانی کو بھی نا پسند فرما اور مجھ کو ہدایت والوں سے بنا۔ اے اللہ ہماری عمروں کو خیر سے ختم کر اور اپنے فضل کے ساتھ ہماری امیدوں کو پورا فرما اور اپنی رضا تک پہنچنے کے لیے ہمارے راستوں کو آسان فرما۔ اور ہر حال میں ہمارے اعمال بہتر کر۔ اے ڈوبنے والوں کو بچانے والے اے ہلاک ہونے والوں کو نجات دینے والے، اے ہر سرگوشی کے گواہ اے ہر شکایت کے پہنچنے کی جگہ اے پرانے احسان کرنے والے اے ہمیشہ بھلائی کرنے والے، اے وہ ذات جس پر ہر چیز کا رزق ہے اور اس کی طرف ہر چیز کا لوٹنا ہے اور تیری طرف سوال کرنے والوں کے ہاتھ اٹھتے ہیں اور عبادت کرنے والوں کی گردنیں لمبی ہوتی ہیں۔

ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ کر دے ہم کو اپنے حمایت میں اور سخاوت میں اور حفاظت میں اور پناہ میں اور پردہ پوشی میں اور اپنی امان میں اے اللہ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں ہر مصیبت کی مشقت سے اور بدبختی سے اور دشمن کی لعن وطعن سے اور برے منظر سے

Marfat.com

اہل مال اور اولاد میں برے انجام سے۔ اے اللہ نہ چھوڑ اس جگہ ہمارا کوئی گناہ مگر معاف کرنے کے ساتھ اور نہ غم مگر تو اس کو کھول دے اور نہ کوئی غائب مگر تو اس کو لوٹا دے اور نہ کوئی تنگی مگر تو اس کو کھول دے اور نہ کوئی قرض مگر تو اس کو ادا کر دے اور نہ کوئی دشمن مگر تو اس سے کافی ہو جا نہ کوئی فساد مگر تو اس کو درست کر دے اور نہ کوئی مریض مگر اس کو شفا دے اور نہ کوئی سوراخ مگر تو اس کو پورا کر اور نہ دنیا کی ضرورتوں میں سے کوئی ضرورت چھوڑ جس میں تیری رضا ہو اور ہمارے لیے اس میں اصلاح ہو مگر اس کو تو پورا فرما۔ بے شک تو ہدایت دیتا ہے۔ سیدھے راستے کی طرف اور تو ٹوٹے پھوٹے کو پورا کرتا ہے اور فقیر کو غنی کرتا ہے۔

اے اللہ ہمارے لیے تیری ملاقات بہت ضروری ہے اے اللہ ہمارے عذر کو قبول فرما اور ہمارے گناہ معاف فرما اور علم کو زیادہ اور ایسی کوشش دے جس کی قدر کی جائے اور میرا فنا ہونے والا چہرہ پناہ گیر بنا ہے۔ تیرے قائم رہنے والے عزت اور بزرگی واے چہرے کے ساتھ، اے اللہ! مجھے تجھ سے کوئی روک نہیں سکتا۔ جب تو چاہے اور نہ ہی مجھے کوئی کچھ عطا کر سکتا ہے جب تو مجھے محروم کر دے اور تو مجھے میرے کم شکر کی کرنے کی وجہ سے محروم نہ کر اور قلت صبر کی وجہ سے ذلیل نہ فرما۔

Marfat.com

اے اللہ! ہماری موت کو بہترین بنا جس کا ہم انتظار کر رہے ہیں اور قبر کو بہترین گھر بنا جس کو ہم آباد کریں۔ اور اس کے بعد کے حال کو اس سے بھی بہتر بنا۔ اے اللہ مجھے معاف فرما اور میرے والدین کو اور میری اولاد کو اور مومنوں کو اور مومنات کو اور مسلمان مرد، عورت کو اور ان میں سے زندوں اور مردوں کو معاف فرما۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسے ایمان کا جو دل سے مل جائے اور سچے یقین کا جہاں تک میں یہ سمجھوں مجھے کچھ نہ ہوگا مگر جو تو نے میرے لیے لکھا ہے اور اپنے فیصلے کے ساتھ مجھے راضی کر اور دنیا میں میں عفت اور قناعت کے ساتھ مدد فرما۔ اور اطاعت کے ساتھ دین پر میری مدد فرما۔ اور جھوٹ سے زبان کو پاک فرما اور میرے دل کو نفاق سے اور عمل کو ریا کاری سے اور آنکھ کو خیانت سے بیشک تو آنکھوں کی خیانت کو اور دلوں کے بھید کو جاننے والا ہے اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی دے اور آگ کے عذاب سے بچا اور ہم کو اور ہمارے والدین کو معاف فرما اور والدین کے والدین کو اور ہماری اولاد کو اور ہمارے بھائیوں کو اور ہمارے گھر والوں کو اور حاضرین کو اور غائبین کو مسلمانوں میں سے سب کو معاف فرما۔ اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنے والے اور درود ہو ہمارے مولا محمد رسول اللہ ﷺ پر

Marfat.com

اور آپ کی آل پر اور آپ کے سارے صحابہ پر۔

نوٹ: جبل رحمت پر وہی دعا مانگیں جو منیٰ میں مانگی جاتی ہے۔

دوسرا دن ۔ ۹ ذی الحجہ مزدلفہ کو روانگی

آج رات کو عرفات سے مزدلفہ جائیں گے۔

عرفات میں وقوف ۹ ۔ ذی الحجہ زوال سے لے کر غروب آفتاب تک ہوتا ہے ۔اس کے بعد رات کو مزدلفہ جا کر قیام کریں گے ۔ مزدلفہ کو جاتے ہوئے راہ میں یہ دعا پڑھیں۔

مزدلفہ کو جاتے ہوئے دعا

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَفَضْتُ وَمِنْ عَذَابِكَ اَشْفَقْتُ وَاِلَيْكَ رَغِبْتُ وَمِنْ سَخَطِكَ رَهِبْتُ فَاقْبَلْ نُسُكِيْ وَاَعْظِمْ اَجْرِيْ وَ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَارْحَمْ تَضَرُّعِيْ وَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ وَاَعْطِنِيْ سُؤَالِيْ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ.

اے اللہ میں تیری طرف حاضر ہوں اور تیرے عذاب سے خوفزدہ ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور تیرے غضب سے ڈرتا ہوں میرے حج اور قربانی کو قبول فرما اور میری توبہ کو قبول فرما۔ اور میری گریہ زاری پر رحم فرما اور میری دعا کو قبول فرما اور میرے سوال کو پورا کر اے ارحم الرحمین ۔

Marfat.com

مُزدلفہ میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ جَمْعٌ اَسْأَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ جَوَامِعَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ فَاِنَّهٗ لَا يُعْطِيْهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ رَبَّ زَمْزَمَ وَالْمَقَامِ وَ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْعِظَامِ اَسْأَلُكَ اَنْ تُبَلِّغَ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ وَ اَنْ تُصْلِحَ فِیْ ذُرِّيَّتِیْ وَدِيْنِیْ وَ تَشْرَحَ لِیْ صَدْرِیْ وَتُطَهِّرُ قَلْبِیْ وَ تُرْزِقَنِیْ الْخَيْرَ الَّذِیْ اَسْأَلُكَ وَ اَنْ تَجْمَعَهٗ فِیْ قَلْبِیْ وَ اَنْ تَقِيَنِیْ جَوَامِعَ الشَّرِ فَاِنَكَ وَلِیُّ ذَالِكَ وَالْقَادِرُ عَلَيْهِ.

اے اللہ یہ ایک جماعت ہے اس لیے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ہر قسم کی تمام بھلائیاں عطا کر اس لیے کہ بھلائیاں تیرے سوا کوئی نہیں عطا کر سکتا۔ اے مشعر حرام، زمزم، مقام ابراہیم، کعبہ شریف، اور بڑے بڑے معجزوں کے مالک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی روح کو بہترین درود اور سلام پہنچا دے اور میری اولاد اور دین کی اصلاح فرما دے اور میرے سینہ کو کھول دے اور میرے دل کو پاک کر دے اور مجھے وہ نیکی عطا کر جس کی میں تیری جناب سے درخواست کرتا ہوں ان نیکیوں کو میرے دل میں جمع کر دے اور مجھے تمام برائیوں سے بچا کیوں کہ تو ان باتوں کا رساز ہے اور ان پر قادر ہے۔

Marfat.com

وقوف مزدلفہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ فِیْ ھٰذَا الْمَکَانِ جَوَامِعَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ وَ اَنْ تَصْرِفَ عَنِّی السُّوْءَ کُلَّہٗ فَاِنَّہٗ لَا یَفْعَلُ ذَالِکَ غَیْرُکَ وَلَا یَعُوْدَ بِہٖ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس بابرکت جگہ میں تمام نیکیوں کا مجموعہ عطا کر اور مجھ سے تمام برائیاں دور کر دے بلاشبہ یہ تمام تیرے سوا کوئی نہیں کر سکتا اور نہ ہی تیرے سوا کوئی بخشش کر سکتا ہے۔

مزدلفہ کی رات شب قدر سے افضل ہے اس لیے زیادہ سے زیادہ ذکر و اذکار میں مصروف رہیں۔

دُعاء مزدلفہ (المشعر الحرام)

اَللّٰھُمَّ کَمَا اَوْقَفْتَنَا وَاَوْرَیْتَنَا اِیَّاہُ، فَوَفِّقْنَا لِذِکْرِکَ کَمَا ھَدَیْتَنَا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا کَمَا وَعَدْتَنَا بِقَوْلِکَ، وَ قَوْلُکَ الْحَقُّ، فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ اذْکُرُوْہُ کَمَا ھَدٰکُمْ وَ اِنْ کُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِہٖ لَمِنَ الضَّآلِّیْنَ ثُمَّ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ. (اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُکَ یَا غَفُوْرُیَا رَحِیْمُ) اَنْ تَفْتَحَ لِاَدْعِیَتِنَا

Marfat.com

اَبْوَابَ الْاِجَابَةِ، يَا مَنْ اِذَا سَأَلَهُ الْمُضْطَرُّ اَجَابَهُ يَامَنْ يَقُوْلُ لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُوْنُ. اَللّٰهُمَّ اِنَّا جِئْنَاكَ بِجَمْعِنَا مُتَشَفِّعِيْنَ اِلَيْكَ فِيْ غُفْرَانِكَ ذُنُوْبَنَا، فَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِيْنَ، وَ آتِنَا اَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ وَلَا تَصْرِفْنَا مِنْ هٰذَا الْمَشْعَرِ الْعَظِيْمِ اِلَّا فَائِزِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا ضَالِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِلْهُدٰى وَاعْصِمْنَامِنْ اَسْبَابِ الْجَهْلِ وَالرَّدٰى وَسَلِّمْنَا مِنْ آفَاتِ النُّفُوْسِ فَاِنَّهَا شَرُّ الْعَدُوٰى، وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ اَقْبَلْتَ عَلَيْهِ فَاَعْرَضَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَخُذْ بِاَيْدِيْنَا اِلَيْكَ، وَارْحَمْ تَضَرُّعَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ، اِلٰهَنَا قَوِّمْنَا اِذَا عَوَجْنَا، وَأَعِنَّا اِذَا اسْتَقَمْنَا، وَ كُنْ لَنَا وَلَا تَكُنْ عَلَيْنَا وَاَحْيِنَا فِى الدُّنْيَا مُؤْمِنِيْنَ طَائِعِيْنَ وَ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ تَائِبِيْنَ، وَاجْعَلْنَا عِنْدَ السُّؤَالِ ثَابِتِيْنَ، وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَأْخُذُوْنَ كِتَابَهُمْ بِيَمِيْنِهِمْ . وَاجْعَلْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ، وَ مَتِّعْنَا اللّٰهُمَّ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

دُعا مزدلفہ (المشعر الحرام)

اے ہمارے پروردگار جس طرح تو نے ہمیں یہاں ٹھہرنے اور رہنے کی توفیق دی ہے اپنے ذکر کی توفیق دے جس طرح تو نے ہدایت کی ہے۔

Marfat.com

اور ہمیں معاف فرما اور ہم پر رحم فرما جس طرح تو نے وعدہ کیا ہے اور تیری بات سچی ہے ''پس جب تم عرفات سے لوٹو، اللہ کا ذکر کرو مشعر حرام کے پاس اور اس کو اس طرح یاد کرو جس طرح تم کو ہدایت کی ہے اور اگرچہ تھے تم اس سے قبل گمراہوں سے۔

تم لوٹو، جہاں سے لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا ہے اے ہمارے پروردگار ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں، اے معاف کرنے والے، اے رحم کرنے والے ہماری دعاؤں کے لیے اپنی قبولیت کے دروازے کھول دے۔ اے وہ ذات کہ جس کو جب مجبور پکارے وہ سنتا ہے اے وہ ذات جو کسی کے لیے کہے ہو جا اور وہ کام ہو جائے۔

اے اللہ! ہم تیرے پاس اپنی جماعت کے ساتھ آئے ہیں سفارشی بن کر تیری طرف اپنے گناہ معاف کرانے کے لیے پس ہم کو ناکام نہ لوٹانا۔ جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے ہم کو اس سے بھی افضل دے اور ہم کو اس میدان سے نہ واپس لوٹا مگر کامیاب ہونے والے بغیر ندامت اور رسوائی کے اور نہ گمراہ ہونے والے اور نہ گمراہ کیے جانے والے۔اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اللہ ہم کو ہدایت کی توفیق دے اور ہم کو جہالت کے اسباب سے بچا اور بیکار کاموں سے بچا اور ہم کو نفس کی آفات سے سالم رکھ، بے شک یہ برا دشمن ہے اور ہم کو ان لوگوں سے بنا جن کی طرف تو متوجہ ہوا ہے اور دوسروں سے تو نے منہ پھیر لیا ہے اور ہمارے ہاتھ کو پکڑ لے اور اپنے سامنے

Marfat.com

ہماری عاجزی پر رحم فرما۔

اے اللہ جب ہم بھٹک جائیں ہم کو سیدھا فرما اور جب ہم نرم ہو جائیں ہم کو قائم فرما اور ہمارا بن جا اور ہمارے خلاف والوں کا نہ بن اور دنیا میں ہم کو مسلمان اطاعت کرنے والے بنا کر زندہ رکھ اور مسلمان توبہ کرنے والے بنا کر فوت کر اور ہم کو ان لوگوں سے بنا جو تیری کتاب کو دائیں ہاتھ سے پکڑتے ہیں اور جزع فزع کے دن ہم کو امن والا بنانا اور ہم کو اپنے چہرے کی طرف دیکھنے کی توفیق عطا فرما تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مزدلفہ کی رات: کہتے ہیں کہ یہ شب قدر کی رات سے افضل ہے۔ اس رات زیادہ سے زیادہ ذکر اذکار میں مصروف رہیں۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھ لیں ۔ یعنی پہلے مغرب کے فرض پھر عشا کے فرض، پھر مغرب کی سنتیں ونوافل اور پھر عشا کی سنتیں اور نوافل وغیرہ۔ دونوں نمازوں کے فرضوں کے درمیان نفل یا سنتیں نہ پڑھیں۔ تھوڑی دیر آرام کر لیں یہ سنت ہے پھر ذکر اذکار میں مشغول ہو جائیں۔ مزدلفہ کے قیام کے دوران ہر آدمی ستر (۷۰) کنکریاں بڑے چنے یا کھجور کی گٹھلی کے برابر اکٹھی کر لے اور دھو کر رومال میں باندھ لے اگر منیٰ میں ۱۲ تاریخ (۱۲ ذوالحجہ) تک ٹھہرنا ہو تو انچاس (۴۹) کنکریاں لیں اور اگر تیرہ (۱۳) تاریخ تک ٹھہرنا ہو تو ستر کنکریاں لیں۔

Marfat.com

۱۰۔ ذوالحجہ :

نماز فجر ادا کریں۔ تھوڑی دیر وقوف مزدلفہ کریں۔ دعا مانگیں سورج نکلنے پر منیٰ کے لیے روانہ ہوں۔ راستے میں وادی محسّر سے گزرتے ہوئے جلد چلیں اور دعا مانگیں، استغفار اور تلبیہ پڑھتے رہیں۔

وادیٔ محسّر سے گزرتے وقت دعا

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُھْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ.

اے اللہ تو اپنے غضب سے نہ مار اور ہم کو تو اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر اور اس سے پہلے ہی ہمیں معاف کر دے۔

منیٰ پہنچ کر سامان کیمپ میں رکھیں، ناشتہ وغیرہ کریں اور جمرہ عقبہ، بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے کے لیے جائیں اور سات کنکریاں ماریں مگر زوال سے پہلے اور ہر کنکری مارتے ہوئے مندرجہ ذیل دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرْ رَغْمًا لِلشَّيْطَانِ

شیطان کے ارد گرد احاطہ سا بنا ہوا ہے۔ کنکریاں یا تو شیطان کو لگیں ورنہ احاطہ میں گریں۔ رمی سے فارغ ہو کر قربانی کریں۔

Marfat.com

قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرْ، اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ،

اللہ کے نام پر ذبح کرتا ہوں ۔ اللہ سب سے بڑا ہے اے اللہ تو ہی اس قربانی کو مجھ سے قبول فرما لے جس طرح کہ تو نے اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ اور اپنے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام سے قبول فرمائی ہے۔

پھر حلق یا قصر کروائیں اور احرام اتار دیں ۔نہا دھو کر یا وضو کر کے دوسرا لباس پہن لیں۔ اس کے بعد مکہ مکرمہ روانہ ہو جائیں اور طواف زیارت کریں۔ پہلے تین چکروں میں رمل کریں (طواف زیارت اسی طرح کیا جاتا ہے جیسے عمرہ مگر بغیر احرام کے) اور سعی ضرور کریں۔ پھر منیٰ واپس آ جائیں۔ مکہ مکرمہ میں ٹھہرنا منع ہے ۔ ویسے تو بارہ تاریخ کی شام تک طواف زیارت بغیر کسی حرج کے کیا جا سکتا ہے مگر ١٠ تاریخ کو افضل ہے

١١، ١٢، ١٣ ذوالحجہ منیٰ میں رہیں۔ تینوں جمرات یعنی جمرہ اولی، جمرہ وسطی، جمرہ عقبہ پر ہر روز سات سات کنکریاں ماریں۔ پانچ وقت نماز باجماعت ادا کریں۔ ذکر و اذکار کرتے رہیں۔ ہر کنکری مارتے وقت حسب سابق دعا پڑھیں یعنی بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرْ رَغْمًا لِلشَّيْطَانِ. کنکریاں مارنے کا وقت

Marfat.com

زوال آفتاب سے غروب آفتاب تک ہے۔ پہلے دو شیطانوں یعنی جمرہ اولی جمرہ وسطی کو کنکریاں مارنے کے بعد قبلہ رو ہو کر توبہ استغفار تسبیح اور درود شریف پڑھیں دیگر دعائیں پڑھیں مگر جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارنے کے بعد فوراً واپس آجائیں اور وہاں دعا وغیرہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

اگر ۱۳ ذوالحجہ کو ٹھہرنا نہیں تو بارہ تاریخ کو غروب آفتاب تک منیٰ سے نکل آئیں۔ ورنہ ۱۳ تاریخ کو رمی کر کے آئیں۔ حج مکمل ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ منظور کرنے والا ہے۔

مکہ مکرمہ واپس آنے پر جتنے دن وہاں رہیں نفلی طواف و عمرہ کریں۔ باجماعت نماز پڑھیں۔ خانہ کعبہ میں تلاوت کریں وہاں سے روانگی کے وقت (اگر دوبارہ وہاں نہ آنا ہو) طواف وداع کریں یہ واجب ہے۔ دعائیں کریں۔ افسردہ حالت میں وہاں سے روانہ ہوں۔ طواف وداع سعی کے بغیر کیا جاتا ہے۔

خانہ کعبہ کو الوادعی سلام

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا بَيْتُكَ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ مُبَارَكًا وَّ هُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ، فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْ لَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ فَلَمَّا هَدَيْتَنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا وَلَا تَجْعَلْ هٰذَا اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ بَيْتِكَ

Marfat.com

الْحَرَامِ وَارْزُقْنَا الْعُوْدَ اِلَيْهِ حَتّٰى تَرْضٰى عَنَّا بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَالْعَهْدِ مِنْ بَيْتِكَ الْحَرَامِ، وَاِنْ جَعَلْتَ فَعَوِّضْ مِنْهُ الْجَنَّةَ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ لِلرَّحْمَةِ قَاصِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

دعا کا ترجمہ

اے اللہ تیرا وہ گھر ہے جس کو تونے بابرکت اور تمام جہانوں کی ہدایت کا باعث بنایا ہے اس میں واضح نشانیاں اور مقام ابراہیم ہے جو اس میں داخل ہوا وہ امن میں رہے گا۔ شکر ہے اس ذات کا جس نے ہمیں اس کی ہدایت دی اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہوسکتے جیسے تو نے ہمیں ہدایت دی ہے اس کو ہم سے قبول فرما۔ اس بیت الحرام کی حاضری کو ہماری آخری حاضری نہ کرائے اور ہمیں اس کی طرف دوبارہ لوٹ کر آنا نصیب کرنا۔ یہاں تک کہ تو ہم سے اپنی رحمت کے ساتھ راضی نہ ہو جائے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اے اللہ اپنے اس بابرکت گھر کی حاضری کو میری آخری زیارت

Marfat.com

گاہ نہ بنا دے اور اگر تو نے اس کو آخری زیارت بنا دیا تو اس کا بدلہ جنت عطا کر۔ہم اپنے رب کی تعریف کرنے والے اس کی طرف لوٹنے والے توبہ کرنے والے اور اس کی عبادت کرنے والے ہیں ۔ اس کی رحمت کا قصد کرنے والے ہیں اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا۔ اس نے اپنے بندے حضرت محمد ﷺ کی مدد کی اس نے کفار کے لشکروں کو اکیلے ہی شکست دی۔

نہیں طاقت نیکی کی اور نہ گناہ سے بچنے کی مگر اللہ کی مدد سے بہت ہی بلند عظمت والا۔

دُعاءِ طوافِ وَداع

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ اِلٰی مَعَادٍ، یَا مُعِیْدًا اَعِدْنِیْ وَ یَا سَمِیْعُ اسمَعْنِیْ ، یَا جَبَّارُ اجْبُرْنِیْ یَا سَتَّارُا اسْتُرْنِیْ یَـا رَحْـمٰنُ ارْحَمْنِیْ یَا رَادّادُ ارْدُدْنِیْ اِلَی بَیْتِكَ هٰذَا، وَارْزُقْنِی الْعَوْدَ ثُمَّ الْعَوْدَ كَرَّاتٍ بَعْدَ مَرَّاتٍ، تَائِبِیْن ، عَابِدِیْنَ سَائِحِیْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدِیْنَ، صَدَقَ اللّٰه وَعْدَهٗ وَنَصرَ عَبْدَهٗ وَهزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْـدَهٗ ، اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ السَّلَامَةَ وَالْعَافِیَةَ وَالْغَنِیْمَةَ لَنَا وَلِعَبِیْدِكَ الْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ وَالْغُزَاةِ وَالْمُسَافِرِیْنَ وَالْمُقِیْمِیْنَ فِیْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِیْنَ. اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ عَنْ یَمِیْنِیْ وَ

Marfat.com

عَنْ يَسَارِیْ، وَ مِنْ قُدَّامِیْ وَ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِی وَ مِنْ فَوْقِیْ، وَ مِنْ تَحْتِیْ حَتّٰی تُوَصِّلَنِیْ اِلَی اَهْلِیْ وَبَلَدِیْ فَاِذَا اَوْ صَلْتَنِیْ اِلَی اَهْلِیْ وَبَلَدِیْ اَسْأَلُكَ اَنْ لَا تُخْلِیْنِیْ مِنْ رَحْمَتِكَ طَرْفَةَ عَیْنٍ، وَلَا اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ كُنْ لَنَا صَاحِبًا فِیْ سَفَرِنَا وَ خَلِیْفَةً فِیْ اَهْلِنَا، وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا ، وَامْسَخْهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمَضِیَّ وَلَا الْمَجِیْءَ اِلَیْنَا، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ وَمَا لَا یَعْنِیْنِیْ مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ. اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَأَرِنِیْ مِنَ الْعَدُوِّ ثَأْرِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی، وَ مِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰهُمَّ هَوِّن عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ، وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ اَللّٰهُمَّ اطْوِلَنَا الْاَرْضَ وَ هَوِّن عَلَیْنَا السَّفَرَ. اَللّٰهُمَّ بَلَاغاً یَبْلُغُ خَیْراً، وَ سِتْرًا مِنْك وَرِضْوَانًا، بِیَدِكَ

Marfat.com

الْخَيْرُ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ وَاطْوِلَنَا الْاَرْضَ. اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا فِيْ سَفَرِنَا، وَاخْلُفْنَا فِيْ اَهْلِنَا. اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ، وَعَنْ شِمَالِيْ، وَ مِنْ فَوْقِيْ، وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

بے شک وہ ذات جس نے تجھ پر قرآن فرض کیا تجھ کو وعدے کی جگہ کی طرف لوٹانے والا ہے۔

اے لوٹانے والے مجھے لوٹا دے۔ اے سننے والے میری بات سن۔ اے زبردست میری مدد کر۔ اے پردہ پوشی کرنے والے میری پردہ پوشی فرما۔ اے رحم کرنے والے مجھ پہ رحم فرما۔ اے لوٹانے والے مجھ کو اپنے گھر کی طرف لوٹا۔ مجھ کو بار بار آنے کی توفیق عطا فرما، اِس طرح کہ ہم توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، روزے رکھنے والے اور اپنے ربّ کی تعریف کرنے والے ہوں۔

اللہ نے اپنے وعدے کو سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور گروہوں کے اکیلے نے شکست دی، اے اللہ ہمارے لیے سلامتی، عافیت اور غنیمت لکھ اور حج کرنے والوں کے لیے اور زیارت کرنے والوں کے لیے اور غازیوں کے لیے اور مسافروں کے لیے اور بر و بحر میں امت محمد ﷺ سے رہنے والے سب لوگوں کے لیے۔

Marfat.com

اے اللہ میرے دائیں سے، بائیں سے، سامنے سے، پیچھے سے، اوپر سے اور نیچے سے حفاظت فرما۔ یہاں تک کہ تو مجھے میرے ملک میں، میرے گھر میں، پہنچا دے۔ اور جب تو مجھے میرے ملک میں میرے گھر پہنچا دے، تو مجھے ایک لمحے کے لیے یا اس سے کم بھی اپنی رحمت سے خالی نہ چھوڑنا۔ اے اللہ سفر میں ہمارا ساتھی بن جا اور گھر میں ہمارا خلیفہ بن جا۔ اور دشمنوں کے چہروں کو بدل دے اور ان کو ان کے مکان میں مسخ کر دے پس وہ ہماری طرف چلنے اور آنے کی طاقت ہی نہ رکھیں ۔ اے اللہ مجھ پر رحم کر، نافرمانی کے چھوڑنے کے ساتھ اور غیر ضروری کاموں کے چھوڑنے کے ساتھ جب تک تو مجھے زندہ رکھے اور مجھ پر رحم، اس سے کہ، میں تکلیف میں پڑوں غیر ضروری کاموں سے۔

اور مجھ کو وہ حسن نظر دے جو تو پسند کرے، اے اللہ ! میری بصیرت کے ساتھ مجھے فائدہ دے اور دشمن سے مجھے میرا بدلہ دکھا اور میری مدد کر اس پر جو مجھ پر ظلم کرے۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم سے اور حزن سے اور کمزوری سے اور سستی سے اور بخل سے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں، قرض کے غلبے سے اور آدمیوں کے قہر سے، اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں ہمارے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کا، اور اس عمل کا جو تو پسند کرے، اے اللہ ہمارا سفر

Marfat.com

ہم پر آسان فرما اس کی مسافت کو کم کر، اے اللہ تو سفر کا ساتھی ہے، تو گھر کا خلیفہ ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کے گرد و غبار سے اور بری جگہ سے اور مال اولاد اور گھر میں بری تبدیلی سے۔

اے اللہ زمین کو سکیڑ دے، سفر کو آسان کر، اے اللہ خیریت سے پہنچا، اور پردہ پوشی تیری طرف سے ہے اور رضا بھی۔ تیرے ہاتھ میں اچھائی ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے پروردگار ہمارے سفر کو آسان فرما۔ اے اللہ سفر میں ہمار ساتھی بن جا اور گھر میں ہم کو باقی رکھ۔ اے اللہ میرے دائیں سے، بائیں سے، آگے سے، پیچھے سے اور اوپر سے حفاظت فرما۔

اے اللہ! تیری عظمت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں کہ میں دھوکہ دیا جاؤں نیچے سے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے جہانوں کے پالنے والے۔

طوافِ وَدَاع کے بعد کی دعا

جب مکہ مکرمہ سے نکلنے کا ارادہ کرے تو ملتزم کے پاس کھڑے ہوکر اپنا بدن مکمل طور پر اِس کے ساتھ چپکا لے اور یوں کہے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا بَيْتُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ حَمَلْتَنِیْ

Marfat.com

عَلَى مَا سَخَّرْتَ لِيْ مِنْ خَلْقِكَ، وَسَتَرْتَنِيْ فِيْ بِلَادِكَ حَتّٰى بَلَّغْتَنِيْ بِنِعْمَتِكَ اِلٰى بَيْتِكَ، وَاَعَنْتَنِيْ عَلٰى اَدَاءِ نُسُكِيْ، فَاِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّيْ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضاً، وَ اِلَّا فَمُنَّ الْآنَ قَبْلَ اَنْ تَنْآى عَنْ بَيْتِكَ دَارِيْ، وَهٰذَا اَوَانُ انْصِرَافِيْ اِنْ اَذِنْتَ لِيْ غَيْرَ مُسْتَبْدِلٍ بِكَ وَلَا بِبَيْتِكَ، وَلَا رَاغِباً عَنْكَ وَلَا عَنْ بَيْتِكَ. اَللّٰهُمَّ فَاصْحَبْنِيْ الْعَافِيَةَ فِيْ بَدَنِيْ وَالصِّحَّةَ فِيْ جِسْمِيْ، وَالْعِصْمَةَ فِيْ دِيْنِيْ، وَاَحْسِنْ مُنْقَلَبِيْ، وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ مَا اَبْقَيْتَنِيْ، وَاجْمَعْ لِيْ بَيْنَ خَيْرَيِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر، وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

اے میرے پروردگار یہ تیرا گھر ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ تیرے بندے کا بیٹا ہوں۔ تیری لونڈی کا بیٹا ہوں۔ تو نے مجھ کو سوار کیا اس پر جو تو نے مخلوق سے میرے لیے مسخر کیا اور تو نے میری پردہ پوشی کی اپنے شہر میں یہاں تک کہ تو نے مجھے اپنی نعمت کے ساتھ اپنے گھر تک پہنچایا اور تو نے عبادت کے ادا کرنے پر میری مدد کی۔ اگر تو مجھ سے راضی ہے تو اور راضی ہو جا اگر راضی نہیں تو تیرے گھر سے دور ہونے سے پہلے مجھ پر احسان فرما یہ میرے جانے کا وقت ہے اگر تو مجھ کو اجازت دے، نہ بدلے ہوئے تجھ

Marfat.com

سے اور نہ تیرے گھر سے اور نہ تجھ سے بے رغبتی کرتے ہوئے اور نہ تیرے گھر سے، اے اللہ مجھے بدن میں عافیت دے اور جسم میں صحت دے اور دین میں عصمت دے اور اچھا مقام دے جب تک زندہ ہوں فرمابردار بنا تو ہر چیز پر قادر ہے درود و سلام ہو ہمارے آقا محمد ﷺ پر آپ کی آل پر اور سارے صحابہ کرام پر۔

مدینہ منوّرہ کو روانگی

روضۂ رسول ﷺ کی زیارت کی نیت دل میں کریں اور راستہ میں صلوٰۃ اور سلام کثرت سے پڑھیں۔

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

ترجمہ: اے اللہ کے رسول آپ پر صلوۃ و سلام ہو۔

پڑھتے رہیں۔

گنبدِ خضریٰ پر نظر پڑتے ہی درود شریف کثرت سے پڑھیں دروازۂ شہر میں داخل ہوتے ہوئے پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ ، اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِیْ مِنْ زِیَارَۃِ رَسُوْلِكَ ﷺ ، مَا رَزَقْتَ اَوْلِیَآئَكَ وَ اَھْلَ طَاعَتِكَ وَانْقِذْنِیْ مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ یَا خَیْرَ مَسْئُوْلٍ۔

Marfat.com

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ جو اللہ نے چاہا۔ اللہ کی مدد کے بغیر کوئی قوت اور طاقت میسر نہیں۔ اے رب مجھے سچائی کے ساتھ باہر لے جا۔ اے اللہ تو اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے اور اپنے رسول مقبول ﷺ کی زیارت سے مشرف فرما۔ جس طرح تو نے اپنے اولیاء اور فرمانبردار بندوں کو مشرف فرمایا۔ مجھے جہنم سے نجات دے اور مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ اے بہتر سوال کیے گئے۔

مسجد نبویؐ میں داخلہ

غسل یا وضو کریں، صاف ستھرے کپڑے پہنیں، خوشبو لگائیں، صلوۃ و سلام پڑھتے ہوئے ادب سے جائیں۔ باب جبرائیل پر رکیں، دل میں حاضر ہونے کے لیے اجازت چاہیں۔

باب جبرائیل: مسجد نبوی کی مشرقی طرف بائیں طرف کا آخری دروازہ ہے۔ جو کہ روضہ مبارک کے سامنے ہے۔ دایاں پاؤں پہلے اندر رکھیں اور داخل ہوتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔ اب مسجد نبویؐ میں درود شریف پڑھتے ہوئے داخل ہوں اور داخل ہونے سے پہلے کچھ صدقہ دیں اور داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ.

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ الْیَوْمَ مِنْ اَوْجَهِ مِنْ تَوَجَّهَ اِلَیْكَ وَاَقْرَبِ مَنْ تَقَرَّبَ اِلَیْكَ وَانْجَحِ مَنْ دَعَاكَ وَابْتَغٰی مَرْضَاتِكَ.

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ اور ان کی آل پر اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اے اللہ! آج کے دن مجھے تیری طرف متوجہ ہونے والوں میں سے زیادہ متوجہ بنادے، تیرا قرب حاصل کرنے والوں میں سب سے زیادہ قریب بنا لے، اور زیادہ فائزالمرام کر ان میں سے جنہوں نے تجھ سے دعا کی اور اپنی مرادیں مانگیں۔

داخل ہو کر دو نفل کہیں بھی تحیۃ المسجد ادا کریں۔ اس کے بعد ریاض الجنۃ میں دو نفل ادا کریں ۔ نیز آٹھ مشہور ستونوں کے سامنے دو دو نفل ادا کریں اور روضہ رسول پر حاضر ہوں ۔ نہایت ادب احترام سے کھڑے ہو کر ہاتھ باندھ لیں آپ حضور کے دربار میں کھڑے ہیں ۔ چہرہ روضہ کے سامنے ہو ۔ آپ کی معروضات حضور سن رہے ہیں ۔ حضور کا تصور رکھتے ہوئے آب دیدہ ہو کر یہ پڑھیں:۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰه، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ

Marfat.com

الْمُذْنِبِيْنَ، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَزْوَاجِكَ وَ
اَصْحَابِكَ وَ اُمَّتِكَ اَجْمَعِيْنَ.

اے نبی مکرم آپ پر درود اور سلام اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ اے اللہ کے رسول آپ پر درود اور سلام ۔ اے گنہگاروں کے شفاعت کرنے والے آپ پر درود و سلام۔ آپ، آپ کی آل ازواجِ مطہرات صحابۂ کرام اور جملہ امت پر درود اور سلام ہو۔

جب تک ممکن ہو صلوۃ و سلام پڑھیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ سے اپنے اور اپنے ماں باپ، اولاد، عزیزوں، دوستوں اور سب مسلمانوں کے لیے شفاعت مانگیں اور بار بار عرض کریں۔

اَسْاَلُكَ الشَّفَاعَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

یا رسول اللہ میں حضور سے شفاعت مانگتا ہوں۔

اگر کسی نے آپ کے ذریعہ بارگاہ اقدس میں ہدیۂ سلام بھیجا ہے تو اُس کو ضرور پہنچا دیں اور عرض کریں:

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فُلَانًا يَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ،

اے اللہ کے رسول ﷺ فلاں آدمی نے آپ کی خدمت میں سلام عرض کیا ہے۔

حقیر کی یہ بھی التجا ہے کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھے جب بھی روضۂ اقدس کی حاضری نصیب ہو تو بندہ کی طرف سے کم از کم تین بار سلام عرض

Marfat.com

کریں، اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ اور یوں عرض کریں

الصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَزْوَاجِكَ وَاَصْحَابِكَ فِىْ كُلِّ اٰنٍ وَّ لَحْظَةٍ عَدَدَ كُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ، مِنْ عُبَيْدِكَ لَطِيْفُ الرَّحْمٰنِ لِيَسْئَلَكَ الشَّفَاعَةَ فَاشْفَعْ لَهٗ وَ لِلْمُسْلِمِيْنَ.

یا رسول اللہ آپؐ، آپ کی آل اور آپ کی ازواجِ مطہرات، صحابہ کرام پر ہر آن اور ہر لحظہ میں ہر ہر ذرہ کی گنتی پر دس دس لاکھ درود و سلام ہو۔ حضور! حقیر لطیف الرحمٰن کی طرف سے بھی سلام قبول فرمائیں، وہ حضور سے شفاعت مانگتا ہے اس کی اور تمام مسلمانوں کی شفاعت فرمائیں۔

حضور انور ﷺ کی بارگاہ میں سلام کرنے کے بعد ایک ہاتھ داہنی طرف کو ہٹ کر سیدنا حضرت ابو بکر صدیقؓ کے چہرہ نورانی کے سامنے کھڑے ہو کر یہ سلام پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَزِيْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ،
فِى الْغَارِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

اے خلیفہ رسولؐ اللہ آپ پر سلام ہو۔ اے رسول اللہ کے وزیر آپ

Marfat.com

پر سلام ہو اے غار ثور میں رسولؐ اللہ کے رفیق آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

پھر اتنا ہی اور ہٹ کر حضرت فاروقِ اعظمؓ کے رو برو کھڑے ہو کر عرض کریں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاعِزَّ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

اے امیر المؤمنین آپ پر سلام ہو۔ اے چالیس کا وعدہ پورا کرنے والے آپ پر سلام ہو۔ اے اسلام اور مسلمانوں کی عزت آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

اس کے بعد نصف ہاتھ کے قریب بائیں طرف ہٹ کر حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ عنہما دونوں حضرات کے چہروں کے درمیان کھڑے ہو کر عرض کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا خَلِيْفَتَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيْرَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا ضَجِيْعَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَسْاَلُكُمَا الشَّفَاعَةَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْكُمَا وَ بَارِكْ وَ سَلَّمَ،

اے رسول اللہ کے خلیفو! آپ دونوں پر سلام ہو۔

اے رسول اللہ کے وزیرو! آپ دنوں پر سلام ہو۔

Marfat.com

اے رسول اللہ کے پہلو میں آرام کرنے والو آپ دونوں پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں آپ پر نازل ہوں ۔ آپ دونوں حضرات سے سوال کرتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کے حضور ہماری سفارش کیجئے ۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور آپ دونوں پر درود برکت و سلام نازل فرمائے ۔

اس کے بعد پھر دوبارہ حضور پُرنور سرورِ دو عالم ﷺ کے مواجہہ شریف کے سامنے حاضری دیں ۔ دورد و سلام پیش کریں اور آپ کے توسل سے آپ کی رحمت و شفاعت کی درخواست کریں ۔ ہاتھ اٹھا کر اپنے لیے اپنے والدین ، عزیز و اقارب ، اہل و عیال ، استاذ ، بزرگوں اور تمام مسلمانوں کے لیے دعا کریں ، اور بہتر یہ ہے کہ سلام کے بعد یوں عرض کریں ۔

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا، فَجِئْنَاكَ ظَالِمِيْنَ اَنْفُسَنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ لِذُنُوْبِنَا فَاشْفَعْ لَنَآ اِلٰى رَبِّنَآ اَنْ يُّمِيْتَنَا عَلٰى دِيْنِكَ وَعَلٰى سُنَّتِكَ وَ يَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِكَ،

یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اگر وہ اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول اللہ ﷺ ان کی شفاعت فرمائیں تو

Marfat.com

ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے یا رسول اللہ ہم آپ کی خدمت میں اپنی جانوں پر ظلم کر کے حاضر ہوئے ہیں اور اپنے گناہوں کی مغفرت کی درخواست پیش کرتے ہیں۔ یا رسول اللہ آپ ہمارے لیے پروردگار عالم کی بارگاہ میں شفاعت فرمائیں کہ وہ آپ کے دین اور آپ کے طریقہ پر موت دے اور آپ کے زمرے میں حشر فرمائے۔

الرَّوْضَةُ المُطَهَّرة کی زیارت کے موقع پر دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الحَقُّ، وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا، اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُشَنِّعَ فِىْ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم، يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ،وَاَنْ تُوجِبَ لِىَ الْمَغْفِرَةَ كَمَا اَوْجَبْتَهَا لِمَنْ جَاءَهُ فِىْ حَيَاتِهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ أَوّلَ الشَافِعِيْنَ، وَاَنْجَعَ السَّائِلِيْنَ وَاَكْرَمَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ بِمَنِّكَ وَكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَّ يَقِيْناً صَادِقًا، حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَا يُصِيْبُنِىْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِىْ وَ عِلْماً نَافِعاً وَّ قَلْبًا خَاشِعًاوَّلِسَاناً ذَاكِرً وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَ حَلَالاً طَيِّبًا وَ

Marfat.com

عَمَلاً صَالِحاً مَقْبُوْلاً، وتِجَارَةً لَنْ تَبُور. اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَاسْتُرْ عُيُوبَنَا، وَاغْفِرْ ذُنُوبَنَا، وَآمِنْ خَوْفَنَا، وَاخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ اَعْمَالَنَا، وَتَقَبَّلْ زِيَادَتَنَا، وَرُدَّنَا مِنْ غُرْبَتِنَا اِلٰى اَهْلِنَا وَاَوْلَادِنَا سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ، وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ، الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْن، رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ، رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَاب، سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

اے میرے پروردگار تو نے کہا ہے اور تیری بات سچی ہے کہ ''اگر وہ اپنے اوپر ظلم کر بیٹھیں اور پھر اللہ سے معافی مانگتے ہوئے آئیں اور رسول ان کے لیے بخشش طلب کرے تو وہ اللہ کو معاف کرنے والا رحم کرنے والا پائیں گے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے نبی کو اور رسول محمد ﷺ کو میرا سفارشی بنا۔ اس دن میں جس دن نہ فائدہ دے مال اور نہ بیٹے مگر وہ جس کو اللہ نے قلب سلیم دیا۔ اور یہ کہ تو واجب کرے میرے لیے مغفرت کو جس طرح تو نے واجب کیا ہے دنیا کی زندگی میں اے اللہ اس کو پہلا سفارش کرنے والا بنا اور سوال کرنے والوں کو نجات دے، پہلے آنے

Marfat.com

والوں کو عزت دے اور بعد میں آنے والوں کو بھی اپنے احسان کے ساتھ اور بزرگی کے ساتھ، اے سب سے بڑی بزرگی والے اے اللہ تجھ سے مکمل ایمان کا سوال کرتا ہوں اور پکے یقین کا یہاں تک کہ میں سمجھ لوں کہ مجھ کو مصیبت نہ آئے گی مگر جو تو چاہے۔

اور نفع دینے والے علم کا سوال کرتا ہوں اور ڈرنے والے دل کا اور ذکر کرنے والی زبان کا اور وسیع رزق کا پاکیزہ رزق نیک قبول ہونے والے عمل کا، اور ایسی تجارت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو۔

اے اللہ! میرا سینہ کھول دے ہمارے عیوب کی پردہ پوشی فرما اور ہمارے گناہ معاف فرما۔ اور خوف میں امن دے اور ہمارے کاموں کو بھلائی کے ساتھ ختم کر اور ہماری زیارت کو قبول فرما۔ اور پردیس سے ہمارے وطن کی طرف لے جا ہمارے گھر اور اولاد کی طرف لے جا صحیح سلامت۔ اور ہم کو نیک بندوں میں سے بنا جن کو خوف نہیں ہوتا اور نہ غم ہوتا ہے۔

اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ہدایت دینے کے بعد ٹیڑھا نہ کرنا اور ہم کو اپنی جناب سے رحمت دے، بے شک تو دینے والا ہے اور مجھ کو میرے والدین اور مومنوں کو اس دن معاف فرما جس دن حساب ہو گا۔ تیرا رب اپنی عزت کے ساتھ پاک ہے اس سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

Marfat.com

درود و سلام ہو نبی کریمؐ پر اور ساری تعریف اللہ کے لیے ہے۔

اس کے بعد وحی نازل ہونے کی جگہ پر کھڑے ہو کر ملائکہ مقربین پر اس طرح سلام عرض کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا جِبْرَآئِيْلُ ،اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا مِيْكَائِيْلُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اِسْرَافِيْلُ ،اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عِزْرَائِيْلُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَلَآئِكَةَ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ كَآفَّةً عَآمَّةً، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ.

اے ہمارے سردار حضرت جبرائیل آپ پر سلام ہو۔ اے ہمارے سردار حضرت میکائیل آپ پر سلام ہو۔ اے ہمارے سردار حضرت عزرائیل آپ پر سلام ہو۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے مقرب فرشتو! آسمانوں اور زمین والوں سب کے سب پر سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

پھر قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِيْ مَقَامِنَا هٰذَا الشَّرِيْفِ بَيْنَ يَدَیْ سَيِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا يَآ اَللّٰهُ اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا عَيْبًا يَآ اَللّٰهُ اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا مَرِيْضًا يَآ اَللّٰهُ اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَ عَافَيْتَهٗ وَلَا مُسَافِرًا يَآ اَللّٰهُ اِلَّا نَجَّيْتَهٗ وَلَا غَآئِبًا يَآ اَللّٰهُ اِلَّا رَدَدْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا يَآ

Marfat.com

اَللّٰهُ اِلَّا خَذَلْتَهٗ وَدَمَّرْتَهٗ وَلَا فَقِيْرًا يَا اَللّٰهُ اِلَّا اَغْنَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً يَا اَللّٰهُ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَنَا فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا وَ يَسَّرْتَهَا، اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَوَآئِجَنَا وَ يَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَ تَقَبَّلْ زِيَارَتَنَا وَ اٰمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَاكْشِفْ كُرُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ اَعْمَالَنَا وَ رُدَّ غُرْبَتَنَآ اِلٰى اَهْلِنَا وَاَوْلَادِنَا سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ مَسْتُوْرِيْنَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ، مِنَ الَّذِيْنَ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! نہ چھوڑ ہمارے لیے اس مبارک جگہ میں سامنے ہمارے آقا رسول اللہ ﷺ کے کوئی گناہ مگر اسے بخش دے اور نہ کوئی غم، اے اللہ مگر تو اسے مٹا دے، اور نہ کوئی عیب اے اللہ مگر تو اسے چھپا دے، اور نہ کوئی مریض اے اللہ مگر تو اسے شفا اور عافیت دے، اور نہ کوئی مسافر اے اللہ مگر اسے سفر کی تکلیف سے نجات دے دے، اور نہ کوئی گمشدہ اے مولیٰ مگر اسے واپس فرما دے، اور نہ کوئی دشمن اے مولیٰ مگر اسے رسوا فرما دے، اور اس کو ہلاک کر دے اور نہ کوئی فقیر اے مولیٰ مگر اسے غنی فرما دے اور نہ کوئی ضرورت الٰہی دنیا کی اور آخرت کی ضرورتوں سے جس میں ہماری بھلائی ہو، مگر اسے پورا اور آسان فرما دے، اے اللہ پوری فرما ہماری حاجتیں اور آسان

Marfat.com

فرما دے ہمارے کام اور کھول دے ہمارے سینے اور قبول فرما ہماری زیارت اور امن سے بدل دے ہمارے خوف کو، اور پردہ ڈال ہمارے عیبوں پر، اور بخش دے ہمارے گناہوں کو، اور دور فرما دے ہماری تکالیف کو، اور خاتمہ فرما نیکیوں پر ہمارے اعمال کا اور لوٹا دے ہمارے مسافروں کو ہمارے اہل و اولاد میں صحیح و سالم، خوشحال، پردہ پوشی کے ساتھ، اپنے نیک بندوں سے ان لوگوں میں سے کہ نہیں کوئی خوف ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے، اپنی رحمت سے اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے اے پروردگار کل جہانوں کے۔

زیارت روضۂ اقدس سے فارغ ہو کر ستونِ ابی لبابہ کے پاس دو رکعت نفل پڑھیں اور دعا مانگیں بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو۔ پھر منبر اطہر کے قریب دعا مانگیں پھر جنت کی کیاری میں (جو کہ منبر و حجرہ منورہ کے درمیان ہے اسے حدیث پاک میں جنت کی کیاری فرمایا گیا ہے) حاضر ہو کر دو نفل پڑھیں اور دعا کریں۔

اس طرح مسجد شریف کے ہر ستون کے پاس نماز پڑھیں اور دعا مانگیں باعثِ برکت ہے۔

Marfat.com

ستونوں کا نقشہ

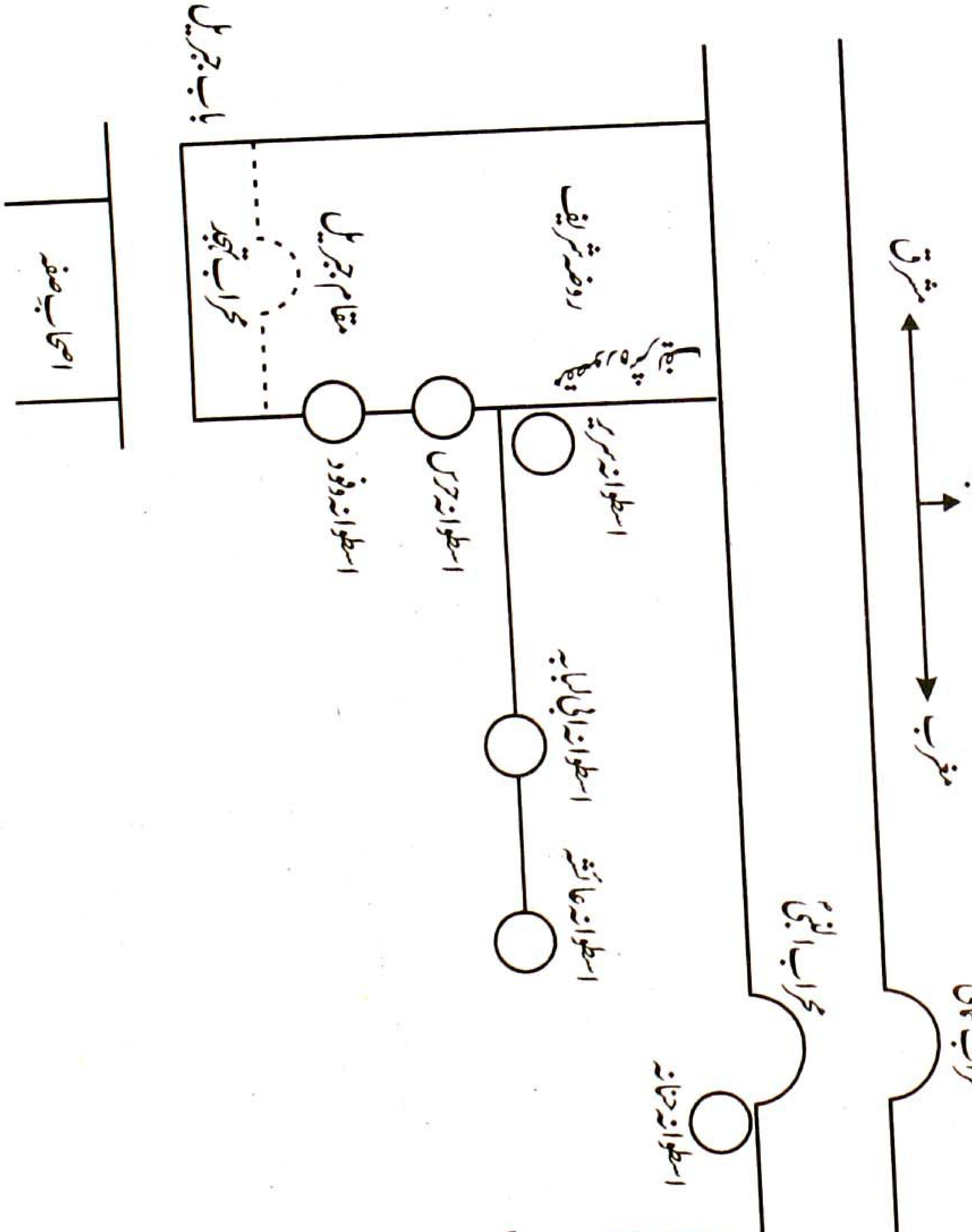

Marfat.com

مسجد نبوی شریف کے مشہور ستون

مسجد نبوی کے ۵۵۹ ستون ہیں ان میں سے آٹھ ستون حضور انور علیہ الصلوۃ والسلام کے مبارک زمانہ میں تھے۔ یہ ستون سفید منقش سنگ مرمر کی شکل میں انہی جگہوں پر نظر آتے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ ستون حنانہ

یہ ستون محرابِ نبویؐ سے متصل ہے اور اس کھجور کے تنے کی جگہ پر ہے جس سے تکیہ لگا کر حضور انور ﷺ منبر بننے سے پہلے خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔ منبر بننے کے بعد جب آپ منبر پر خطبہ فرمانے کے لیے رونق افروز ہوئے تو یہی کھجور کا تنا آپؐ کی جدائی پر بے قرار ہو کر دھاڑیں مار کر رو دیا تھا۔

۲۔ ستونِ عائشہ:

یہ مبارک ستون روضۂ مقدس اور منبر شریف سے تیسرا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرامؓ یہاں اکثر نماز پڑھتے اور بیٹھا کرتے تھے۔

۳۔ ستون توبہ

یہ مبارک ستون حجرۂ مقدسہ سے دوسرا ہے۔ آپؐ اکثر یہاں نفل ادا فرماتے، مسافر یا مہمان بھی یہاں ٹھہرتے اس جگہ بیٹھ کر آپؐ درس و تدریس فرماتے، اس ستون کا دوسرا مشہور نام ستون ابی لبابہ ہے۔ یہ وہی ستون ہے

Marfat.com

جس سے حضرت ابو البابہؓ نے ایک غلطی سرزد ہونے کی وجہ سے اپنے آپ کو بندھوا لیا تھا۔ حضرت ابو البابہ دن رات گریہ زاری کرتے اور کہتے جب تک حق سبحانہ، و تعالیٰ میری توبہ قبول نہ فرمائے گا حضور نبی کریم ﷺ اپنے ہاتھ سے مجھے نہ کھولیں گے اس وقت تک اپنے آپ کو بندھوائے رکھوں گا۔ آخر رب و العزت جل شانہ، کی طرف سے پندرھویں روز یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی اور آپؐ نے اسے کھولا:

وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْم۔

کچھ اور لوگ ہیں جنھوں نے اعتراف کر لیا ہے اپنے گناہوں کا انہوں نے ملا جلا دیے ہیں کچھ اچھے اور کچھ برے عمل۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے ان کی توبہ بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

۴۔ ستونِ سریر:

جب حضور انور ﷺ اعتکاف کے لیے مسجد میں قیام فرماتے تو اس جگہ چار پائی بچھاتے جو کھجور کی لکڑیوں وغیرہ سے بنی ہوئی تھی۔

۵۔ ستون علیؓ:

حضرت علی کرم اللہ وجہہ، اکثر یہاں نفل ادا فرماتے اور حضور پُر نور ﷺ کی پہرے داری کی خدمات سرانجام دیتے۔

Marfat.com

۶۔ ستونِ وفود:

وفود عربی میں جماعتوں کو کہتے ہیں ۔ جو عرب قبائل اپنے نمائندے وفود کی صورت میں دربارِ رسالت میں بھیجتے وہ یہاں آ کر بیٹھتے۔

۷۔ستون جبرائیل

حضرت جبرائیل علیہ السلام اکثر یہاں نازل ہوتے اور وحیِ الٰہیہ پہنچاتے۔

۸۔ ستون تہجد

حضرت فاطمۃ الزہرہؓ کے حجرہ سے متصل ہے ۔آپ اکثر یہاں نماز تہجد ادا فرماتے۔

ان تمام ستونوں کے پاس جا کر دعا اور استغفار کریں اور جب بھی موقع ملے ان کے پاس سُنن و نوافل پڑھیں اس لیے کہ یہ وہ مقامات ہیں جن پر حضور انورﷺ کی نگاہ کرم پڑ چکی ہے۔ یہ حضورﷺ کے لیے کوئی مشکل نہیں کہ آپؐ پر نظر کرم کر دیں۔ ان مخصوص مقامات کے علاوہ پوری مسجد نبوی شریف حضورؐ ہی کی مسجد ہے۔آپ جہاں بھی نماز پڑھیں گے اجرو ثواب سے مالا مال ہوں گے۔ مسجد نبوی شریف میں ایک نماز پڑھنے سے پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔

Marfat.com

محراب

اس وقت مسجد نبوی ﷺ میں تین محراب ہیں جو آپ کے اور خلفائے راشدین کے زمانے میں نہ تھے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے وسط مسجد میں امام کے کھڑے ہونے اور مساجد اللہ کی امتیازی علامت مقرر کرنے کی غرض سے محراب بنانے کا بہترین رواج قائم کیا۔ جس پر امت کا اجماع قائم ہو گیا۔

پہلے مسجد نبوی شریف میں حضور انور ﷺ جس جگہ پر کھڑے ہو کر امامت فرمایا کرتے تھے وہاں پر ایک محراب بنوائی جو آج سنگ مرمر کے سنہرے نقش و نگار سے قائم ہے بعد میں جب مسجد میں توسیع ہوئی تو عین وسط میں محراب نبوی والی صف میں دس بارہ قدم کے فاصلے پر محراب سلیمانی کے نام سے قائم ہوئی جو سلطان سلیمان کی تعمیر کردہ ہے۔

تیسری محراب مسجد نبوی کی قبلہ اولی دیوار کے عین وسط میں واقع ہے جو باب السلام سے داخل ہونے پر دائیں طرف دیوار قبلہ میں ہے۔ اگر جماعت زیادہ ہوتی ہو تو امام یہیں کھڑا ہوتا ہ ورنہ پیچھے محراب سلیمانی میں کھڑا ہوتا ہے۔

منبر

مسجد نبوی شریف میں ایک بڑا منبر سنگ مرمر کی نو سیڑھیوں سے بنا ہوا ہے۔ جس پر جمعہ کے دن امام کھڑا ہو کر خطبہ پڑھتا ہے۔ موجودہ منبر سلطان مراد خاں بن سلطان سلیم خاں ترکی کا بنایا ہوا ہے۔ جو ۹۹۸ھ میں بنایا گیا تھا۔ منبر کا رواج حضورِ انور ﷺ کے زمانے سے چلا آ رہا ہے۔

Marfat.com

روضۂ مُبارک

جہاں آپ کا مزار مقدس ہے اور ساتھ ہی حضرات شیخین کے مزارات ہیں۔ یہ اصل میں حضرت عائشہ صدیقہؓ کا حجرہ تھا۔ حضورِ انور علیہ الصلوۃ والسلام اپنے وصال شریف کے بعد بحیاتِ حقیقی اس میں آرام فرما ہیں۔ اس لیے آپ کے وجود مقدس کے اتصال سے اس خطۂ زمین کو مکۂ معظمہ اور عرش معلّٰی سے زیادہ شرف ملا ہے۔ علماء فرماتے ہیں وہ مقام جو حضور نبی کریم ﷺ کے جسد اطہر سے متصل ہے عرش و کرسی سے بہر نوع افضل ہے۔

گنبدِ خضرٰی

اس حجرہ شریف یا روضۂ مبارک کے اوپر جو سبز گنبد نظر آتا ہے جسے گنبدِ خضرٰی کہتے ہیں اس پر بھی زائرین کرام کا دور سے نظر جمانا عبادت ہے۔ جیسا کہ کعبۂ معظمہ کا دیکھنا عبادت ہے اسی طرح گنبد خضری کا دیکھنا بھی عبادت ہے۔

یہ سبز رنگ ڈیڑھ سو سال سے ہے۔ ترک سلطان عبدالمجید نے اس مسجد کی تعمیر جدید بہت وسیع پیمانے پر کرائی تھی۔ اسی نے ۱۲۵۳ھ (۱۸۳۷ء) میں اس مقدس گنبد کا رنگ سبز کرایا۔ اور گنبدِ خضری کہلایا۔ اس سے پہلے سفید رنگ تھا۔ کچھ عرصہ نیلا رنگ بھی رہا اور اس رعایت سے یہ گنبدِ بیضا اور گنبدِ زرقا کہلاتا رہا اب گنبدِ خضرٰی ہے۔

Marfat.com

حجرۂ مقدّسہ میں مزارات کی ترتیب

حجرۂ مقدسہ میں مزارات کی ترتیب کچھ اس طرح ہے کہ قبلہ کی جانب جنوبی سمت پر نبی پاک حضرت فخر عالم ﷺ کا مزار مقدس ہے اس سے متصل حضرت سیدنا صدیق اکبرؓ کا مزار مبارک ہے جو اس وضع پر ہے کہ حضور انور ﷺ کے سینہ کے برابر سیدنا حضرت ابو بکر صدیقؓ کا سر مبارک ہے ان کے سینہ کے برابر سیدنا حضرت عمرِ فاروقؓ کا سرِ مبارک ہے۔ موجودہ گنبد خضریٰ کی عمارت شاہ مصر ملک قایتبائی کے حکم سے ۸۸۸ھ میں بنوائی گئی ہے۔

اصحاب صُفہ

مسجد نبویؐ میں اس چبوترے پر تلاوت قرآن کریں۔

مسجد نبویؐ میں جب بھی آئیں دو رکعت نفل تحیۃ المسجد ضرور ادا کریں مقدس مقامات کی زیارت کریں، مگر پانچ وقت مسجد میں باقاعدہ نماز ادا کریں تاکہ چالیس نمازیں پوری ہوں۔

جنّت البقیع شریف جائیں اور سب کے لیے یہ دعا اور درود و فاتحہ پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّ نَحْنُ لَکُمْ تَبَعٌ وَّ اِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِکُمْ لَاحِقُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ بَقِیْعٍ

Marfat.com

الْغَرْقَدِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلَهُمْ.

تم پر سلام اے قوم مومنین کے گھر والو تم ہمارے پیشوا ہو اور ہم ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں اے اللہ بقیع والوں کی مغفرت فرما۔ اے اللہ ہمیں اور انھیں بخش دے۔

اب اہلِ بقیع میں سے حضرت عثمانؓ کے مزار پر حاضر ہوں اور یوں کہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اسْتَحْيَتْ مِنْكَ مَلَائِكَةُ الرَّحْمٰنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زَيَّنَ الْقُرْاٰنَ بِتِلَاوَتِهٖ وَ نَوَّرَالْمِحْرَابَ بِاِمَامَتِهٖ وَ سِرَاجُ اللّٰهِ تَعَالٰى فِى الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَ اَرْضَاكَ اَحْسَنَ رِضَاكَ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَ مَسْكَنَكَ وَ مَحَلَّكَ وَ مَاْوَاكَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ.

سلام ہو آپ پر اے ہمارے سردار حضرت عثمان بن عفان، سلام ہو آپ پر اے وہ ہستی کہ شرماتے تھے آپ سے فرشتے اللہ تعالیٰ کے، سلام ہو آپ پر اے وہ ہستی جس نے زینت دی قرآن کو اپنی تلاوت سے اور منور کیا محراب کو اپنی امامت سے، اور وہ چراغ ہیں اللہ تعالیٰ کے جنت میں، سلام ہو آپ پر اے تیسرے خلیفہ

Marfat.com

راشد، راضی ہو اللہ تعالیٰ آپ سے اور راضی کرے آپ کو بہتر راضی کرنا، اور بنا دے جنت کو آپ کا گھر اور مسکن اور رہنے کی جگہ اور ٹھکانا۔ سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

ر شہداء احدؓ کے مزارات پر حاضر ہوں اور یہ دعا پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ نَبِيِّ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ حَبِيْبِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ مُصْطَفٰى اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَآءِ وَيَا اَسَدَ اللّٰهِ، وَيَا اَسَدَ رَسُوْلِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءُ يَا سُعَدَآءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءَ اُحُدٍ كَآفَّةً عَامَّةً وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

سلام ہو آپ پر اے ہمارے آقا حمزہؓ بن عبدالمطلب سلام ہو آپ پر اے چچا رسول اللہ کے سلام ہو آپ پر اے چچا نبی اللہ کے سلام ہو آپ پر اے چچا بزرگوار اللہ کے محبوب کے۔ سلام ہو آپ پر، اے چچا نبی مصطفیٰ کے، سلام ہو آپ پر اے سردار شہیدوں کے، اور اے اللہ کے شیر اور اے اللہ کے رسول کے شیر سلام ہو آپ پر، اے شہیدو! اے نیک بزرگو! سلام ہو آپ پر بدلے میں اس کے کہ آپ نے صبر کیا، پس کیا ہی اچھا ہے گھر آخرت کا، سلام ہو

Marfat.com

آپ پر اے شہدائے اُحد سب کے سب پر اور رحمتیں اللہ کی اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔

اس کے بعد قبلہ رخ ہو کر یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ یَا رَجَاءَ السَّآئِلِیْنَ وَاَمَانَ الْخَائِفِیْنَ وَ حِرْزَالْمُتَوَکِّلِیْنَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا سُلْطَانُ یَا سُبْحَانُ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ، اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ذُرِّیّٰتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّ سَیِّدِنَااَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ وَ سَیِّدِنَا عُمَرَ الْفَارُوْقِ وَ سَیِّدِنَا عُثْمَانَ ذِی النُّوْرَیْنِ وَ سَیِّدِنَا عَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی وَ اَنْتَ یَا اَللّٰهُ الرَّبُّ الْاَعْلٰی، فَاطِرُالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِجَاهِ سَیِّدِنَا الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ اِلَیْنَا وَبِجَاهِ سَیِّدِنَااِسْمٰعِیْلَ وَ اَنْتَ یَا اَللّٰهُ یَا سَامِعَ الدُّعَآءِ اِسْمَعْ دُعَآءَ نَا وَتَقَبَّلْ زِیَارَتَنَا وَ اٰمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ عُیُوْبَنَا وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَارْحَمْ اَمْوَاتَنَا وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِنَا وَ کَفِّرْ سَیِّئَاتِنَا وَاجْعَلْنَا یَا اَللّٰهُ عِنْدَکَ مِنَ الْعَآئِذِیْنَ الْفَآئِزِیْنَ الشَّاکِرِیْنَ ، مِنَ الَّذِیْنَ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْن ،بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

اے اللہ! اے پروردگار کل جہانوں کے ، اے امید مانگنے والوں کی اور امان ڈرنے والوں کے لیے اور پناہ متوکلوں کے لیے ، اے

Marfat.com

رحیم ، اے اِحسان کرنے والے، اے منصف، اے بادشاہ، اے
پاک اے ہمیشہ احسان کرنے والے، اے اللہ ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اور ان کی اولاد کے طفیل اور ان کی ازواجِ مطہرات اور ذریت
طیبات اور سیدنا ابو بکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان
ذی النورین اور سیدنا علی مرتضٰی کے طفیل ہماری دعاؤں کو قبول فرما
اور تو اے اللہ عالیشان پروردگار ہے، پیدا کرنے والا آسمانوں اور
زمین کا اور صدقہ میں سیدنا حسن و حسین کے ہم پر رحم فرما اور تو
احسان کرنے والا ہے، ہم پر اور صدقہ میں سیدنا حضرت اسمٰعیل
کے (ہماری فریاد سن لے) اور تو اے اللہ اے سننے والے دعاؤں
کے سن لے ہماری پکار، اور قبول فرما ہماری زیارت اور امن سے
بدل دے ہمارے خوف کو اور پردہ پوشی فرما ہمارے عیوب کی اور
بخش دے ہمارے گناہ اور رحم فرما ہمارے مردوں پر اور قبول فرما
ہماری نیکیاں، اور دور کر دے ہماری برائیاں اور کر لے اے اللہ
ہمیں اپنے ہاں محفوظ کامیاب شکر گزار رحم کے مستحق ان لوگوں میں
سے کہ نہیں کوئی ڈر ہو گا ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے آپ کی
رحمت سے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے، اے پروردگار
دونوں جہانوں کے۔

مدینہ منورّہ سے روانگی سے پہلے ایک دفعہ پھر زیارتِ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کریں۔

Marfat.com

مدینہ شریف سے رخصت اور الوادعیہ دعا:

آپ مدینہ شریف سے رخصت ہوں تو دو رکعت نماز مسجد نبوی میں ادا کریں اور رسولِ خدا ﷺ کے روضہ مبارک پر آئیں، اپنے والدین، اقربا اور دوستوں کے لیے دعا مانگیں آنحضرت ﷺ کی جدائی پر آنسو بہائیں اور یہ دعا پڑھیں:

اَلْوَدَاعَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلْفِرَاقُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَلْاَمَانَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ، لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اٰخِرَ الْعَهْدِ لَا مِنْكَ وَلَا مِنْ زِيَارَتِكَ وَلَا مِنَ الْوُقُوْفِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ وَّ عَافِيَةٍ وَّ صِحَّةٍ وَّ سَلَامَةٍ اِنْ عِشْتُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى جِئْتُكَ وَاِنْ مُتُّ فَاَوْدَعْتُ عِنْدَكَ شَهَادَتِيْ وَ اَمَانَتِيْ وَعَهْدِيْ وَمِيْثَاقِيْ مِنْ يَّوْمِنَا هٰذَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَ هِيَ شَهَادَةُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

(افسوس) رخصت اے اللہ کے رسول ؐ ہائے جدائی، اے اللہ کے نبیؐ الامان، اے اللہ کے محبوبؐ نہ بنائے اللہ تعالیٰ اس زیارت کو آخری زیارت، اور نہ آپ ؐ کی ذات اور اور نہ آپ ؐ کی زیارت

Marfat.com

سے اور نہ آپؐ کے سامنے حاضری سے مگر خیرو عافیت اور تندرستی اور سلامتی کے ساتھ یہ کہ اگر میں جیتا رہا تو انشاء اللہ تعالیٰ حاضر ہوں گا آپؐ کی خدمت میں اور اگر مر گیا تو امانت رکھتا ہوں میں آپؐ کے پاس اپنی گواہی اور اپنی امانت اور اپنا عہدو پیمان اپنے اس دن سے لے کر قیامت کے دن تک اور وہ گواہی اس بات کی ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، پاک ہے آپؐ کا رب عزّت والا اس سے جو (کافر) کہتے ہیں اور سلام ہو رسولوں پر اور تمام تعریف اللہ کے لیے جو پروردگار ہے کل جہانوں کا۔

دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِجَمِيْعِ اَهْلِ بَيْتِیَ وَاَحِبَّائِیْ وَلِنَاشِرِ هٰذِهِ الْاَدْعِيَةِ وَلِوَالِدَهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ مَغْفِرَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا وَّ تُدْخِلَنَا الْجَنَّةَ جَمِيْعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، اَللّٰهُمَّ اَعِذْنَا جَمِيْعًا مِّنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ اَمِتْنَا وَاَمِتْهُمْ مَّعَ الْاِيْمَانِ عَلٰی مَحَبَّتِكَ وَمَحَبَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُنَّتِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ.

Marfat.com

یا اللہ! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے بطفیل تیرے نور ذات کے تو مجھے اور میرے کل خاندان، اور سب دوستوں اور ان تمام دعاؤں کے ناشر اور اس کے والدین اور اہل و عیال ،کل مومن مردو ں اور عورتوں کو بخش دے۔ ایسی بخشش جو کسی گناہ کو باقی نہ چھوڑے اور ہم سب کو بغیر حساب کے جنت میں داخل فرما دے۔ یا اللہ! ہم سب کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھ اور ہم سب کا ایمان کے ساتھ خاتمہ بالخیر کر۔اپنی اور اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کی محبت اور ان کی سنت پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔

اور افسردہ حالت میں رُخصت ہوں۔

واپسی سفر میں اگر مکہ آنا ہو (یہ اس صورت میں ہو گا اگر آپ مدینہ شریف حج سے پہلے چلے گئے ہوں) تو راستہ میں ذالحلیفہ (یہ مقام مکہ مکرّمہ سے تقریباً دس میل کے فاصلے پر ہے) پہنچیں تو وضو کر کے احرام باندھ لیں۔ عمرہ کی نیت کریں۔ (جیسا کہ پہلے کیا تھا) نفل وغیرہ ادا کریں اور بیت اللہ میں عمرہ کریں (پہلے کی طرح) اور حلق کے بعد احرام اتار دیں۔

جیسا کہ پہلے تحریر کیا جا چکا ہے۔ بیت اللہ شریف میں پانچ وقت نماز ادا کریں اور حج کی تیاری کریں۔

Marfat.com

عورتوں کے لیے ارکانِ حج کی ادائیگی:

۱۔ عورتوں کے احرام کے احکام وہی ہیں جو مردوں کے لیے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ مردوں کے لیے تو سر اور چہرہ کھلا رکھنا ضروری ہے، عورتوں کے لیے صرف چہرہ کھلا رکھنا ضروری ہے باقی عورتوں کے سلے ہوئے کپڑے پہن کر سر پر ایک سفید رومال جس میں سارے بال چھپ سکیں باندھ لینے چاہئیں۔ چہرے پر کپڑا ڈالنے کی ان کو بھی ممانعت ہے غرض کہ ان کو صرف چہرہ کُھلا رکھنا اور باقی سارا جسم ڈھانپ کر رکھنا چاہیے جب کسی اجنبی آدمی اور نامحرم شخص کا سامنا ہو، تب بھی چہرے کو نہیں ڈھاپنا یعنی کپڑا منہ پر نہیں ڈالنا چاہیے بلکہ کسی چیز کی آڑ میں ہو جانا کسی چیز کو منہ کے سامنے کر لینا مستحب ہے۔ باقی سب احرام کی پابندیاں عورت پر اسی طرح لازم ہیں۔ جس طرح مردوں پر۔ (ان سب کا ذکر پہلے آ چکا ہے)

عورتوں کو وضو کرتے وقت سر کے مسح کے لیے احرام کا کپڑا سر سے ضرور ہٹانا چاہیے ورنہ وضو نہ ہو گا۔

عورتیں صابن یا دانت صاف کرنے کے لیے مسواک کی جگہ دانداسہ وغیرہ استعمال کر سکتی ہیں۔ صرف خوشبو دار منجن نہ ہونا چاہیے۔

عورتیں لباس میں سلے ہوئے اور ہر طرح کے رنگے ہوئے کپڑے پہن

Marfat.com

سکتی ہیں خوشبو دار چیز نہیں ۔ دستانے ، موزے اور زیور پہننا بھی جائز ہے۔ زعفران وغیرہ میں رنگا ہوا نہ ہونا چاہیے۔

۲۔ اگر عورت حائضہ یا نفساء(یعنی حیض یا نفاس کی وجہ سے ناپاکی کی حالت میں ہو) تو اس کو چاہیے کہ صرف وضو کر کے اور قبلہ رُخ ہو کر اپنی قیام گاہ پر ہی حج کی نیت سے احرام باندھ لے یعنی تلبیہ کہہ لے نماز نہ پڑھے نہ طواف قدوم کرے اور نہ سعی۔ ایام حج ختم ہونے کے بعد ۹ تاریخ سے طواف قدوم کر سکتی ہے باقی سعی بہتر یہ ہے کہ بعد میں کر لے۔ ناپاکی کی حالت میں وہ طواف قدوم اس لیے نہیں کر سکتی کہ وہ مسجد میں بیت اللہ کے اندر داخل نہیں ہو سکتی۔ اور سعی اس لیے نہیں کر سکتی کہ سعی سے پہلے طواف کرنا لازم ہے۔ نیز آج کل مسعی (سعی کرنے کی جگہ) مسجد میں آ گئی ہے اس لیے وہاں بھی نہیں جا سکتی۔ لیکن احرام پہن کر اور حج کی نیت کر کے تلبیہ کہہ کر وہ حج کے باقی ارکان پورے کر سکتی ہے۔ مثلاً:

الف۔ **وقوف عرفات** جو سب سے بڑا رکن ہے، عورت اس میں شامل ہو سکتی ہے، سارا وقت عبادت، ذکر اللہ اور توبہ استغفار میں صرف کر سکتی ہے، صرف نماز نہیں ادا کر سکتی۔

ب۔ دوسرا رکن **طواف زیارت** حج کے لیے لازم ہے۔ اگر عورت طواف زیارت کے وقت تک ایامِ حیض میں رہے تو اُسے چاہیے کہ

Marfat.com

پاک ہونے کا انتظار کرے۔ اور پاک ہونے پر غسل کر کے طوافِ زیارت اور سعی ادا کرے۔ اس انتظار میں اگر طوافِ زیارت کا وقت گزر بھی جائے تو کوئی حرج نہیں۔ وہ وقت کے بعد طوافِ زیارت کر سکتی ہے۔ اور اسے دم نہیں دینا ہوگا۔

۱۔ اگر طواف زیارت کے موقع پر عورت حائض ہو جائے تو پاک ہونے تک طوافِ زیارت نہ کرے۔ اس کے بعد یہ فرض ادا کرے۔

۔ اگر طوافِ وداع کے موقع پر عورت حائض ہو جاے اور وطن واپس جانا ضروری ہو تو طوافِ وداع نہ کرے۔ اسے اس کا دَم نہیں دینا ہوگا۔

۔ **تلبیہ**:۔ عورت کے لیے لبیک کہنے میں آواز بلند نہ کرنی چاہیے۔ لیکن ہر نماز کے بعد اٹھتے بیٹھتے تلبیہ کہتے رہنا ضروری ہے۔ دورانِ حج فضول باتیں کرنا، بازاروں میں گھومنا بہت بُرا ہے، بلکہ ہر وقت درود و سلام اور ذکر اللہ میں مشغول رہنا چاہیے۔

طواف کرتے وقت عورتوں کے لیے اضطباع نہیں ہے۔

استلام :۔ عورتوں کے لیے استلام جائز ہے لیکن زیادہ ہجوم میں حجرِ اسود کے سامنے کھڑے ہو کر دور سے ہی بِسْمِ اللّٰہ ، اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر دونوں ہاتھ حجرِ اسود کی طرف کر کے انہیں چوم لینا کافی ہے۔ اگر سات چکروں میں ایک مرتبہ بھی موقع نہ ملے تب بھی اشارے سے ہی استلام کرنا کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ نیت جانتے ہیں اور قبول فرمانے والے ہیں۔

Marfat.com

۸۔ **سعی اور صفا مروہ:۔** یہاں بھی عورتوں کے لیے دوڑنا منع ہے یعنی وہ اپنی معمول کی رفتار سے سعی کریں۔ میلین اخضرین کے درمیان بھی دوڑنا ان کے لیے جائز نہیں۔

۹۔ **قصر:۔** احرام کھولنے کے لیے عورت کو قصر کرنا چاہیے یعنی تمام بال اکٹھے کر کے انگلی کی پوری کے برابر بال کٹوانا کافی ہے۔ حلق کرنا یعنی سر منڈوانا عورت کے لیے حرام ہے۔

۱۰۔ عورت کے لیے رات کے وقت رمی کرنا بہتر ہے۔ اس وقت مردوں کا ہجوم بالکل نہیں ہوتا۔ ایک راویت کے مطابق زوال سے پہلے بھی عورتیں رمی کر سکتی ہیں۔ ہجوم سے بچنے کے لیے عورت کے لیے رات کو ہی رمی کرنا افضل ہے۔ بیمار عورتیں یا بہت زیادہ بوڑھی عورتیں اپنے نائب کو کنکریاں مارنے کے لیے اجازت دے سکتی ہیں۔

۱۱۔ عورت کا بغیر زوج یا محرم کے سفر کرنا منع ہے۔ اس لیے اگر زوج یا محرم ساتھ جانے کے لیے تیار نہ وہ تو اس پر حج واجب ہی نہیں۔

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

Grafix 7212783

6103

۶۳ ۔ ابوبکر بلاک، نیوگارڈن

Marfat.com